

Vol I
No 20



Friday
27th March, 1956

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

ایڈمنسٹریٹو ہو اے ہاں آئی کی اس حکم کو رکرنے کے لیے ضروری
بھی اس لیے اس کو اس حادد رہا جو کنگا ہے اس میں کسی قسم کی ریگولاری
(Irregularity) میں ہوتی ہے اور یہ کوئی ناب ان کا سپروائزر
(Unconstitutional) ہوتی ہے

شری ایم راجا اس حادد ر اسسٹ (Appointment) کی
کا احصاری ہے ؟

شری بی رام کس راڈ گورنمنٹ سٹار کی ہے راج رینگہ مطور کرتے ہیں
شری وی دی دھساڈے (۱۱ گورن) ملک میں یہ خبر ہے کہ بعض
دو سال سے بلیک سروس کمیشن اور گورنمنٹ کے رٹائرمنٹ حلیات پندا ہو گئے ہیں
کیا ان حلیات کو دور کرنے کے لیے یہ سارے سبھاگاہ کانگریس کے سکرٹری
کو اس حکم رکھا جائے ؟

شری بی رام کس راڈ بلیک سروس کمیشن اور حکومت کے رٹائرمنٹ
کا احصاری اچھٹا ہے ؟ اور یہ کسی قسم کا سرس ڈیپارٹمنٹ آف اس
(Serious difference of opinion) ہے وہ ایک ایسا پوری ناڈی
(Statutory Body) ہے وہ اپائنٹمنٹس (Appointments)
ٹرانسفر (Transfer) اور پروموشن (Promotions) کی جامع
ور بھینہ کری ہے (۱۱) فیڈرل اسکی سٹارٹ پر عمل کیا جاتا ہے ایک آدھ مسئلہ
میں اگر احصاری ہو نہیں جائے تو اس کے بموجب مائے جائے ہیں ہاں یہ ہو سکتا
ہے کہ بلیک سروس کمیشن احصاری کے بموجب ہے جس سے ہو لیکن اس کا بھینہ
یہ ہیں نکلا جائیگا کہ بلیک سروس کمیشن میں اور گورنمنٹ میں کسی ایسا حلیات نا
چھٹا ہے جو دو سال سے چلا آ رہا ہے اور اسکو رفع میں کیا جائیگا
شری وی ڈی دھساڈے کیا ان کے دور کے سلسلہ میں کوئی سکات وصول
ہوتی ہے ؟

شری بی رام کس راڈ کوئی سکات آئی ہے اور یہ اے کی گھاس ہے

RETRENCHMENT OF GOVERNMENT SERVANTS

*228 (418) *Shri K V Narayan Reddy (Rajgopalpet)*
Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether temporary and permanent Government servants are being retrenched to effect economy and efficiency as recommended by the Goivala Committee ?

(f) If so, the number of Government employees of the following categories retained after the publication of the Goivwala Committee Report?

1. Gazetted Officers
2. Non gazetted Officers
3. Peons and Manual staff?

(g) The amount of annual saving effected due to such retrenchment in each of the above categories?

(d) The percentage of retrenched personnel to the total number of employees in each category?

شریکی رام کس راڈ اس سوال کے درمیان میں اور طول اساتسکی
(Statistics) مانگے گئے ہیں حواہی ملک (Collect)
ہیں ہوئے ہیں گرسٹ اور ناں گرسٹ اور سل اساتس کے بارے میں بمصلاں مانگی
کئی ہیں اس کے لیے نام کی مبرور ہے

شریکی کے وی ہاراس رڈی کسا عرصہ لگے گا؟

شریکی رام کس راڈ اساتس نام میں ہوں ہاسکا حواہی بمصلاں
حاسکی ہاوری میں پس کردی حاسکی

MILITARY GOVERNOR'S CIRCULAR

*229 (425) *Sirs K. Rajmalla* (Tuxolipet Received)
Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of persons deprived of their employment as a result of the circular issued by the Military Governor directing them to join duty before 31st October 1948?

(b) The number of such persons who have been absorbed?

شریکی رام کس راڈ اس سوال کے دو احرا ہیں سوال کے دونوں احرا
کسی غلط فہمی پر مبنی معلوم ہوئے ہیں حواہی (جمع) کا جواب ہے کہ میں قسم
کے سرکولر (Circular) کا حوالہ دنا گیا ہے ملاری گورنر نے اساتسکی
سرکولر جاری ہیں کسا ایسہ پولس اساتس کے بارے میں حواہی دار نا ملاریں
سرکار اپنے مسعود میں چلے گئے ہیں انہیں واپس آکر امی خدمت پر رجوع ہونے کے لیے
اک تاریخ کا نام کیا گیا تھا حواہی ۳۱ اکتوبر بھی حواہی میں آکر رجوع
ہوگئے انہیں رجوع کرنا تھا اور اسے لوگوں کو بھی رجوع کیا گیا حواہی تاریخ کے
اندراج میں نہ ہونے کے معلوم حواہی ۲۱ اکتوبر کے نام (Dismiss)
کہنے کے لیے کوئی سرکولر جاری نہیں کیا گیا

چلے آئے ہوا کی رو سے دوہے حرو کے ہیں ہوا انا ضرور ہے کہ
 ۳ کر ۸ ع کے ما حو لوگ وائس آئے ہوں بے کہا کہ کے عر حار
 رہے کے کان وحوہات ہی گورنٹ نے ن کے ع راب ر عورکا اگر وحو کان حور
 ہوئے نو ان لوگوں کو وائس لگا

HYDRABAD ARMY PERSONNEL

*280 (469) *Shri Daji Shanker Rao* (Adilabad) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that members of Hyderabad Army Personnel transferred to the Centre did not receive their release benefits?

(b) Whether any representation was made by some of the released senior State Forces Officers complaining against the delay in the settlement of their claims of the above personnel?

(c) If so what action have the Government taken there on?

شری داجی شکر رائے رام کس رائے چلے حرو کا حواب ہے ہاں دو بے حرو کا حواب ہے
 ہاں بے حرو کا حواب کسی قدر عمل میں ہے وہ کہ حو رر نسس
 (Representation) اس مسئلہ میں گورنٹ کے اس آ ہا اس کو بھری
 ب ڈنس گورنٹ آف ہانا کے اس مع دنا گنا اور ہاں ہے ۴ رکٹس
 (Recommendation) کا گنا کہ حو عر معمولی حالات ان کس (Cases)
 میں ظاہر ہوئے ہیں ان کے لحاظ سے ایک خاصہ طریقہ لیا جائے اور بار بار
 (Formalities) کی پابندی روز ۴ سے ہوئے ان کے کس کا حصہ
 کنا جائے ٹ گورنٹ بے نہ ہی سراسر کی بھی کہ انڈن اسٹ ویز کے ایک
 سپر آم رکٹس سے ٹوکل ایسی وائس سے واقع حاصل ہو ڈنس مسری کے سا
 اناح (Attach) کنا جائے تاکہ ان کس میں حو وہاں ٹنگر (Pending)
 میں مدد کی جاسکے ورسٹل ڈنس اکاوس اہار بر ان کی مدد سے ان کس کا
 حلد ارحلہ عہدہ کر ن لیکن مسری اب ڈنس نے اس روال کی لیا (بانتھا)
 ہیں کی بھی اسے کہہ کر رکھے کے لیے رہا بندی کا طہار ہیں کنا انکی حال ہی
 میں حو ملوبات حاصل ہوئے ہیں ان سے بے حلا ہے کہ حو اب سوکس کے
 بحملہ حو وہاں ٹنگر ہے کر کس ملے ہو گئے ہیں ہاں کس ابھی فائلاں
 (Finalise) ہیں ہوئے

شری داجی شکر رائے ان کی نکال کر کے سال ۵ عرصہ ہوا ہے؟

مری سید حسن (حکومت میں) کا یہ صحیح ہے کہ اس طرح گورنمنٹ آف انڈیا اور گورنمنٹ آف ہریانہ کے مابین (Liabilities) کے حوالے سے اس اور گورنمنٹ کو سہا جی دیا رہا ہے ؟

مری بی رام کس راؤ : صحیح ہے آری میرا حال غلط ہے
مری سید حسن : کیا یہ صحیح ہے کہ جی اے ڈی میں سی کارو ون کے سلسلہ میں ہسے مائیکے جائے ہیں ؟

مری بی رام کس راؤ : مطلب کیا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اسے سبوتاہنگی ہے ؟

مری سید حسن : مکمل جی میں یہ ہے
مری بی رام کس راؤ : کون سبوتاہنگا ہے ؟ اس میں سے اس سے
نام دے آری میں سبوتاہنگی کا

مری سید حسن : سبوتاہنگی اگر یہ تصدیق کرنے کے لئے ہے
مری بی رام کس راؤ : میں آتا ہوں میں اس کو خارج کرنا ہوں کہ اس کو اپنا کر

مری سید حسن : میں خارج کرنا ہوں
مری بی رام کس راؤ : یہ ابھی نہیں ہے

*281 (470) *Shri Datt Shamlal Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government intend to set up committee of persons to dispose off the claims of the Hyderabad Army Personnel conversant with local rules and regulations and having experience of Hyderabad Army?

(b) Has the Government issued instructions similar to those of the Centre in the matter of rehabilitation of Hyderabad State Forces personnel in Government Departments?

(c) Consideration of the Roman Hindustani and English certificates as educational qualifications for appointments and

(d) Absorption in civil departments

(e) How many of the personnel whose names were forwarded by the G A D were appointed or whether any restrictions were imposed on the absorption of ex servicemen in civil departments ?

(d) Whether any differentiation is made between the ex servicemen and the retrenched personnel of the civil departments in the matter of absorption?

(e) If so why?

میری بی رام کس راڈ پر حرو کا جواب ہے کہ غالباً اس کا تعلق آی افسر پرسونل سے ہے۔ حیدرآباد آرپی اینڈ آرپی کے اندر کم اپرل سے ع کو بکریٹ (Integrate) ہوئی (اس نے پچھلے سوال کے جواب میں ہوئی سی عطفی کی کہ دو رس کہا دراصل میں برس ہو رہے ہیں) آی افسر سے تعلق تمام اجڑ سلا - ن گرا وی (Gratuity) وغیرہ کے ساتھ میں گورنمنٹ آف اینڈا رسائنبل (Responsible) ن گئی ہے اس وجہ سے نا اور کوئی دوسرے وجہ سے اسٹیک گورنمنٹ کا کوئی تعلق اس سے نہیں رہا (ی) کا جواب ہے کہ اسٹیک گورنمنٹ کے ضروری امرکس (Instructions) جنرل انسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے سرٹولر (۳۶) جز ۴ ۲۳ ۱۹۲ ع کے درجہ سے انکس سروس میں کو حوکس (Concurrence) اور پرائسز (Priorities) رکرٹمنٹ کے ساتھ میں دے کے مسئلہ میں ضروری

اسٹرکس (Instructions) دے دیے ہیں وہ عرب عرب وہی کسکس اور انڈس میں حوسرل گورنمنٹ کے اپنے احکم کے درجہ سے حوڈ آف (Offer) کئے ہیں میں اے ڈی کے گورنمنٹ کے علف کموں سلا سول سپلائر راسنگ کسکس وغیرہ کے رسرچٹ پرسونل (Retrenched personnel) کی فہرست گورنمنٹ آف اینڈا کے پاس بھی ہے۔ ملکہ ن کدی کے گورنمنٹ کے اس سلا میں برزکا ہے اسے اویل کو ارب (Absorb) کرنے کے بارے میں کرس کی حاضہ (۲۸۳) اسٹیک کو اسٹیک مل کا ہے سول ڈائریس میں اکس سروس میں کو ارب کرنے کے بارے میں کوئی رسرکس ہیں ہیں

صرف ساسٹیمی سوسٹی (Suitability) اور لیجیبلٹی (Legibility) دیکھی جائے اس سے ڈکریوں رسرکس ہیں ہیں (ڈی) کا جواب ہے کہ گورنمنٹ کے حاضہ کا ہے کہ اکس رس پرسونل کے ساتھ دوسرے سول ڈائریس کے رسرچٹ پرسونل کی طرح ہی سلوک کیا جائے۔ میں ان دیوں کا مساوی طور پر لعاٹ کیا جائے اگر نیکیوٹو وس ن میں سکوری فکس (Security functions) یا ہزاروں کے استعمال کی ضرورت ہوئی ہے سلا پولیس اکسائر کسٹنس ریلوے کے واچ اینڈ وارڈ پوسٹس (Watch and ward posts) نا اسٹک راسورٹ سروس میں (State Transport Servicemen) نا زمی کانسولری میں (Army Constabulary)

اکس سروس میں کو پرائسز دیا ہے۔ نا جگہ سلا

کا عمل ہونا ہے

مری (س) نے ہی ہوا

مری ڈاچی منسٹر رائے کا ۴ بجے کہ ن لی اے آکس و س ن
کو لیے سے اٹا کر دیا گیا حالانکہ و ن حکم کے لیے موزوں ہے ؟

مری ڈاچی رام کس رائے ۱ لی منسٹر کے ۱ علاج کے لحاظ سے ممکن ہے
کہ و موزوں ہوں لیکن و موزوں ہونے کی بنا پر ہی ن لیے گئے ہو گئے کوئٹ
جہاں آکس ن حمایت و کتاب کے کام کے لیے ملری کے لوگ موزوں ہو سکتے ہیں
۱ بنا سمجھا میں سمجھا ہوں کہ مدد و اس ہے کیونکہ ملری واد کو حمایت
کتاب پر آ

مری منسٹر جس کا آر لی منسٹر مں سے واع ہیں کہ کس روس مں
ایپلائمنٹ آکس بج ۱ دوسرے ڈائریکس رحانے ہیں و ان سے کہا جانا ہے کہ
گورنمنٹ کے لنسٹ لنسٹ (Latest discussion) کے لحاظ سے حلے
سٹری ورسکس ڈائریکس کے لوگوں ہی کو لیا جا گا رے موزوں کے لیے
حکم ہی ہے

مری ڈاچی رام کس رائے مں رے سول کے ایک حرو کا جواب دے ہوئے ہاں
کا ہے کہ ریل وول (Retrenched personnel) اور آکس و س مں
میں رکروٹس کے سلسلے میں کوئی ارہیں را جانا ۴ موزوں دکھی جاتی
ہے جسے کر کے موحنامت کے لیے ۱ نوام مں لہوں ۱ مال کرنے کے لیے ملری
سرو سے نعلی رکھے والے راند موزوں ہو سکتے ہیں

مری ڈاچی منسٹر رائے کا گورنمنٹ واع ہے کہ اب تک ضرما () آکس
سروس مں کے مناب ہڈنگ ہیں ؟

مری ڈاچی رام کس رائے آکس سروس مں کے گرا جوی سسٹم کے ملک
کس کی سب مں رے جلا ہے کہ (۱۹) کس ہڈنگ ہیں

مری ڈاچی منسٹر رائے کا ۴ صبح ہے کہ آکس سروس ن انگری سے
واع و روس اردو مں کاسٹ رہے کے ناوہود بھی مں حلیم ہوئے کی و ۴ سے
اچیں سرو مں جی لیا جانا ؟

مری ڈاچی رام کس رائے مل منسٹر کا ۴ اسی جوس (Insinuation)
بالکل غلط ہے

مری منسٹر جس کا گورنمنٹ مں ہارے مں موج رہی ہے کہ رملکی ج اس
آر ی کو واس کر کے اسکی حکم ملکوں کو اس مں لہ حلے

مری منسٹر جس کا گورنمنٹ نہ موج رہی ہے اور ۴ موجی کی

EVICTED TENANTS

*232 (106) *Shri Ch Venkatarao Rao* Kaimnagar Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of evicted tenants after the promulgation of Tenancy Ordinance in Kaimnagar district ?

(b) The number of such cases disposed off ?

(c) The number of cases pending ?

شرعی رام کس راؤ (اے) (Ordinance) کے اندھنے کے مدکرم کر کے (۳۸) ہس اول (Evict) ہوئے ہیں
۲۲ کس کا عہدہ ہو گا
۳ کس اہی در عہدہ ہیں

شرعی سی اے ویکٹرام راؤ بدکت سے در عہدہ ہیں ؟

شرعی رام کس راؤ (ب) اور (ک) آف دی آرڈر (Promulgation of the Ordinance) کے بعد سے

TENANCY COMMISSIONS

*288 (107) *Shri Ch Venkatarao Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of PDI and other opposition party members nominated in the Tenancy Commissions of each taluq in the State ?

(b) The powers of the above Commissions ?

شرعی رام کس راؤ (اے) ی ڈی بی و دیگر پارٹی ممبر کے
میں ممبر ہیں کہ میں اے کا گا ہے اکی عہدہ میں دل ہے

۲ میں آزاد

۲ عادل آزاد

۳ ونگل (آزاد)

۳ لکھ

محبوب پور

۳ نظام آزاد

۷ جہد آزاد

۲	۸	ادری
۲	۹	مادر
۳		اورنگ آباد
۲		ڈ
	۲	گلبرگہ
	۳	لرم بکر
	۴	دک
		در
	۶	رلمور

(ی) میں کہیں کے ہاؤس ۸ میں کہ بعلہ کے تمام واحد کے فابیل رکارڈیں اکراں کر کے فابیل رکارڈ میں کوئی رانگ ادری (Wrong entry) ہو ا کوئی اوس (Omission) ہو تو کہیں اسکی تصحیح کر کے اسکی مل کلکٹر کے پاس ہوئی ہے۔ محکمہ دار اس کمی کے حیرن (Chairman) ہوئے ہیں اور وہ کسی کی تصحیح کی دوسری فابیل رکارڈ میں م کر کے کا احسار رکھتے ہیں

سری وی ڈی دھسانڈے ی ڈی م کے جن سروس کا کرکٹ گاکا واسلی کے سروس میں نا ی ڈی م وکرس میں

سری بی رام کس راڈ ی ڈی م کے وکس اور ڈیٹ وکرس ی ایک الگ محل وال میں بھی بھی گئے۔ ان کام میں ام ال ایک مڈا لائی گئے جس ی ی ڈی م ویسٹ اور ا سبب بھی مایل ہیں

Shri M. Buchiah Is it a fact that most of the Tenancy Commission Members are vakils ?

Shri B. Ramakrishna Rao All of them are not vakils some of them may be vakils

شری کے ال رسمہاراڈ (م و م) کا ورکل کے ام امل کے ام ل مھر لائے ہیں

سری بی رام کس راڈ وکسل کے (م) ؟ یہ س کہ میں نے لے گئے ہیں ال ام میں سے لے گئے ہیں

شری کے ل رسمہاراڈ کہ ڈیٹ ام ال ا رہی ؟

شری بی رام کس راڈ ()
میں لے رہا ہے اس سے میں نے کیا کیا

شری وی ڈی دھساڈے ()
رہا بعد میں محکمہ کے ہاؤس میں سے میں نے ایک بھٹی ڈی بھر کر کے
ہام نظر میں آنا اسکی تاوان ہے ؟

شری بی رام کس راڈ ()
ایوزن ورور میں کے مولد کے جواب میں اٹھنا کہ میں ام ای اور
ڈولار (سیرک) نا حاضری میں چکی ہے ام ای لے بھی گئے ہوں اب
لے گئے ہوں اسی طور پر لوگوں کو مناسب سمجھا جاتا ہے لے جاتے ہیں
ان میں وٹل میں سے لی بھی ہیں رسد بھی ہیں لڈ لڈ میں ہیں
چھوٹے چھوٹے لڈ لڈ میں ہیں ورسا ہوا رہی میں جہاں نا ایک وٹل میں
ہوں نا ہے میں نے ارمی کو نا پاکسی خاصہ زبردستی میں کو لٹاؤن خط
طے سے عور میں کا گیا ہے

شری وی ڈی دھساڈے کا حکوم کی ایسی ہے نہ کانگریس کے
لوگوں کو لٹا جاتے ایسی ڈی اس کے لوگوں کو فائدہ (Avoid) کا ہے ؟

شری بی رام کس راڈ ()
(Include) کرنے کی کوس میں کی گئی ہے ال (Include)
کرتے وقت ہر عورت کا جانا ہے کہ اسے لوگوں کو لٹا جاتے ہو ماؤں کے نا حدہ
رہے ہوں اور اے لوگوں کو نہ لٹا جاتے ہو بچے ہر کرنے کی کوس کرتے ہیں

شری وی ڈی دھساڈے کا اے لوگوں کو لٹا گیا ہے ورسداری اور
لڈ لڈ میں کے ریسٹور (Representatives) میں اور عوام کے
مابین کو میں لٹا گیا ؟

شری بی رام کس راڈ ()
میں لٹا گیا کہ وہ ان ہلپ فل (Unhelpful) میں

شری جے آمد راڈ (سرسلہ عام) کا کوئی رٹن ہو اوس مقام کا ہے اوس حکمہ
رکھا جاسکتا ہے ؟

شری بی رام کس راڈ ()
بعض کے لوگوں کو ہر رکھا جاتے ہیں ایک بعض کے ممبر کو دوسرے بعض میں
رکھا جاتے

شری کے رام رٹنی (ٹنڈ عام) کا پسی ()
(Commission) میں (Tenants) بھی ہیں
شری بی رام کس راڈ ()

سری کے ایل ریمپارڈی ورکل میں واندسٹ م ل سے دو
ہی ناگا

مریکی رام کسٹ راولی میں کس کھاکہ انڈسٹ و سب ی
امبولٹ ہائی کے لہذا سے مہر کو ناگ ہے ہی نے کہ کہ خار مہر
لیے گئے ہیں مہر کے ن میں انڈسٹ ام الی اے ہوں

مریکی مہی ایچ ویکٹ رام نا مہر کے لہذا کر کے مہی
کے ن میں رڈ کو ناگ ہے

مریکی رام کسٹ راولی میں واندسٹ مہر کی مہر مہی مہی
مہر اکراکسٹ مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی
مہر مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی

مریکی مہی ایچ ویکٹ رام راولی نا مہر کی مہی لوگوں کی مہی
مہر کو لہذا مہی مہی

مریکی رام کسٹ راولی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی
لوگوں کے لہذا مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی

REMISSION OF LAND REVENUE

*264 (108) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The total acreage of Talafmal and the remission of land revenue granted in the State with special reference to Karimnagar district in 1952 ?

مریکی رام کسٹ راولی اس سوال میں لہذا مال کا بول کرچ (107)
acreage) درام کا ناگ ہے اور مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی
کریم نگر کے مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی

لہذا مال کا بول کرچ پورے مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی
— ۲ گئے مہی اور مہی (۱) مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی
اکرچ (۲ ۱) مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی
کریم نگر کی مہی (۲ ۱) مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی

مریکی مہی ایچ ویکٹ رام راولی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی
کے مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی مہی

مری می رام کس راڈی ریکارڈ سے نو صرف یہ معلوم ہوا ہے کہ سواری می
کا بورڈ ہے ی ہے نیکو مطلق کیا گیا تھا اس کے بعد اڈسل کلکٹر نے مراجعہ کی
باب کر کے اس کا رد اس کی مصفاہ بورڈ آف ریوسو کر رہا ہے

مرمی لکسمی بانی ہوسال ڈب (Audit) کر کے ڈب ولے اگر کوئی
عطفی باب کریں وکنا عطفی کرنے ولے کو برا عافی ہے ؟

شرمی می رام کس راڈی اس سلسلہ میں آڈٹ کا کوئی سوال نہ میں ہونا
مصلدار کے علم میں اب ای کہ ماکرری وصول کی گئی اور سواری کی طرف سے
رسا نہ اکر کر کے وراون روم کے محفلہ کچھ رقم حراہ میں جمع ہیں کی گئی سر
مصلدار نے نہ حمار حود سواری کو مطلق کیا

سرمی ساھجپان سنگ (دگی) جب یہ اب ہو چکا تھا کہ اس نے اس کا ہے
نو اس کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی ؟

مرمی می رام کس راڈی میں نے کہا کہ مصلدار نے سک مطلق کیا تھا اس
نے اڈسل کلکٹر کے اس مراجعہ کا چون نے اس کو حال کر اس کی رد مصفاہ بورڈ
آف ریوسو کر رہا ہے اس کے بعد اگر یہ باب ہو جائے کہ وہ مال ر اس کو
(Prosecution) ہے نو اس کو (Prosecute) کا حاکم

شرمی ام پھا اور گرو باب جو نو

شرمی می رام کس راڈی اب جو نو سواری حال کا حاکم

شرمی لکسمی بانی کا مل مسر کو معلوم ہے کہ جب سوں کو رسا نہ
ہیں دے گئے ؟

مرمی می رام کس راڈی جب ممکن ہے کہ بعض کو رسا نہ یہ بھی دے گئے
ہوں میں اس مسئلہ کے مصلی حالات سے واقف ہیں ہوں

سرمی جھمب راڈی (ملک) کا اڈسل کلکٹر نے حال کرنے وہ مصلدار کی
راے لی ہے ؟

مرمی می رام کس راڈی اڈسل کلکٹر کو اس کی مروت نہ ہی کہ وہ اپنے مالک
ہند دار کی راے لے سواری نے مراجعہ کیا تھا مراجعہ کی مباح کے بعد اڈسل
کلکٹر نے عالی کا حکم دیا ہے اس میں مصلدار کی راے کی مروت نہ بھی

GRANT OF PERMISSION

*286 (810) *Shri Shrikari (Kinwat)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of cases pending with the Deputy Collector Adilabad for grant of permission under the Land Requisition Act ?

شرعی رام کس راڈ اس ول کا جواب ہے کہ ڈی کلکٹر صالح عادل پاد کے پاس لند اکو سن بک (Land Acquisition) کے سب گروٹ (Grant of Permission) کے حوالے سے ہلک ہیں

شرعی سری ہری کارواناں لک کی ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ اس کے لیے الگ نوں دھائے

شرعی سری ہری کارواناں میں وطوال ہوئی ہے نا کی وجہ ہے کہ

شرعی رام کس راڈ ہو سکا ہے کہ مجملہ اور جو کے ہی ہو لیکن لند اکو رس کہیں کے معلی ہو ہلک ہیں ایکو حلالہ اک ہلک (Expenditure) کرنے کے احکام دے گئے ہیں اول میں و درجس ہوئی

شرعی داسی شیکر راڈ وکسے کہیں ہے ؟

شرعی رام کس راڈ میں لے لیا ہے کہ ہو کہ میں ڈی کلکٹر عادل آباد کے پاس ہلک ہیں

ACQUISITION OF LAND

*287 (852) Shri I K Shroff (Ranchi) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether all the lands of the Hattia village now occupied by the Gold Mines Co. have been acquired by the Government ?

(b) Is it a fact that some land owners did not receive compensation even though years have elapsed since the occupation of lands by the Mining Company ?

(c) Whether any representation was made to the hon Home Minister during his visit to the place on or about the 8th October 1952 ?

شرعی رام کس راڈ چلے حروٹا حوٹ ہے کہ ہی ٹوٹا گوں کے رہنما جو حندراڈ گولڈ اس (Gold Mines) کے حصہ میں ہیں ان کو اہی گورنمنٹ نے لند اور ن ایک نئی قانون حصول اراضی کے تحت میں لیا ہے کہ ہی کے حصہ میں اس وقت (۹) کٹر (۳) گنہ میں موجود ہے جس کے معلی سے ف میں گورنمنٹ اور راج صاحب مسان کر گنہ کے اس گروٹ (Agreement) ہو لیا حصول اراضی کی کارروائی ہی جاری ہے

(د) کا جواب ہے کہ کلکٹر را حورے ڈارکٹر ماں (Director Mines) اور سپرنٹنڈنٹ ہی گولڈ مائنس (Superintendent Hattia Gold Mines) کو

لکھا ہے کہ فور لنڈ اکو (Land acquisition) کی کارروائی شروع کر دی جائے اور لنڈ اوپرس (Land owners) کو کمپنس (Compensation) ملے۔
 نا چاہے سرے حرقہ کا جواب ہے کہ روپو ڈنارمٹ کو ابھی انسی کوئی اطلاع رہبرسوں کے وصول ہونے کی ہے لی جس کا کر سوال کے سرے حصہ میں کہ گ ہے

Shri L K Shroff Is the Govt aware of the hardships caused to the land owners who have been deprived of their lands for such a long time without any compensation being paid to them?

Shri B Ramakrishna Rao Govt is not aware However Govt can appreciate the hardship that will result in the delay of payment of compensation

BAYYAWARAM TANK

*288 (806) *Shri K L Nasimha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) the total villagewise ayacut under Bayyawaram tank of Yellandu taluq in Warangal district?

(b) Whether the kisans of the above taluq represented about the dilapidated condition of the above said tank?

(c) If so what action has been taken thereon?

سری بی رام کس راؤ اس سوال کا معصلی جواب دے کے لیے ڈا (Data) کی ضرورت ہے جسکے لیے کہہ نام درکار ہوگا میں اصلاح سے جواب آا ہے لیکن نا اصلاح سے جواب ہے آے

سری کے ایل رمبھا راؤ اس ال کا معصلی اصلاح سے ہے

سری بی رام کس راؤ حد جملوں سے اس کا معصلی

سری کے ایل رمبھا راؤ ہیں ایک ایک معلوم سے ہے

سری بی رام کس راؤ سوال میں فاح وا اکٹ (Villagewise Ayacut) ملاگا ہے لیکن اس کی جرب ہی ہارے ناں ہیں آئی

سری کے ایل رمبھا راؤ دو سے حرقہ کا جواب دا اے

سری بی رام کس راؤ اس کا جواب ہے کہ حدوآناد کے کلکٹر کے ہا رہبرسوں کا گا نہ میں بھی حب و گنا و جے اس ہی در رہی ہو

مری می رام کس راڈ اس کلا (Classify) کرنا ہوا
ن لے و ۲۴ ع ا ج ل کی فصل ای ہے

مری کے اس رام راڈ ۱۵ ای واضعاب کی رم ہی واری کی حائے والی ہے ؟
مری می رام کس راڈ ۱ ماکوی رو وول حکومت کے اس میں ہے

مری عبدالرحمن اوس وہ مای حدودیہ کے ۱ میں اے حالات ہو گئے
ہے کہ ایسے حرائے عاید کرنا سب سمجھا گیا اب حکم حالات پارل ہو گئے ہیں
کہ وہ حرائے واس سے خارج کیے ؟

مری می رام کس راڈ میں ہیں حکومت کے پاس اس مہم ڈاکوی رو وول
میں اور میں کہ اس کو سام لری ہے نہ اسی وعاب کے اس میں ما
کہا گیا حصار اس سمجھا گیا وہاں حرائے واس کیے گئے جو حرائے وصول ہوئے
و ایک میں عرص کے لیے وہ کر دے گئے

شرعی وی ڈی دسٹانڈے و خاص اعرص کہا میں ؟
کس ڈپارٹمنٹ کی م سے و رم اسمال کی حائے ہے ؟

شرعی می رام کس راڈ ۴ رم ہر صوں کے لیے ڈرنکینگ واریوں
(Drinking water wells) ٹھکانے کے لیے رکھی گئی ہے کل رم کے ہما
نہو رم سڈکل وائی وٹ (Medical Mobile Unit) ولس و حرج کر
دنگی ہائی مائیڈ میں لاکھ روپہ حوج گئے اونکو ہر صوں کے لیے ڈرنکینگ واریوں
کھدوائے کے لیے وہ کر دیا گیا رم بھل ڈسٹنس کے کلکٹروں کے اس رکھوا ی
گی

شرعی ذاسی شکر راڈ کہا میں رم کو اپنی مواضعاب کے ہر صوں کے لیے اسمال
کہا جائیگا جہاں ہے ۴ وصول کی گئی

شرعی می رام کس راڈ اپنی مواضعاب کے لیے دو ہیں بلکہ جہاں نہیں ضرورت
ہو گی اسمال کی جائیگی

شرعی کے ایل ورمپہ راڈ کہا ۴ صحیح ہیں کہ بعض مقامات سے ان اجماعی
حربا وں کی رقم کو ام کسٹل اسی ٹیوٹس (Educational Institutions)
کے لیے اسمال کرنے کے متعلق رپورٹس کیا گیا تھا

مری می رام کس راڈ کچھ لوگوں کے ضرور ۴ محو و اس کی ہی لنک و
مطور ہیں کی

شرعی وی ڈی دسٹانڈے کہا ۴ میں ہو سکتا تھا کہ جب حکومت کے اس
میانگی کی گئی و اوس کا لحاظ کرتے ہوئے میں کماؤں سے سہ ح کہا گیا وہ اپنی

مری وی ڈی دسٹرائٹے حاکم الی ارکو عوم ہی نے سہکا
(On the spot) سات (On the spot) سات
رہر سہرس کے ساتے عوم کے کسی رورٹ (Represent) کہوں

مری وی رام کس راڈ (اک سہس ہے اس میں عور کو لگا کہ کہاں
کے مانی عمل ہے

مری وی ڈی دسٹرائٹے (Adjoining Provinces) الحو سگ واوسر
میں اور حصوہا اس میں آتا ہوا ہے جہاں عمل کروں ہیں کیا جا
شری رام کے راڈ جاد تک مجھے معلوم ہے اہا کوئی لروہ میں ہے
مری وی ڈی دسٹرائٹے کہیں کوں کے طور رولارہا ساعمل ہوا ہے

Mr. Speaker The hon Member is giving information which the hon Minister does not know

PROTECTED TENANTS

*248 (485) *Shri Bhagwan Rao Bonalker (Basmath General)*
Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of applications received from the protected tenants in Parbhani district for purchase of lands during 1952?

(b) The number of applications received from tenants for the above purpose in Basmath and Parbhani taluqs respectively?

(c) The action taken by the Government thereon?

مری وی رام کس راڈ (لے) برہی صلح میں سے ۲ ۱۹ ۶ میں ۳ ۶ اور کٹ
سہس ہے (۸) اکر ویں حر دی

(۱) برہی بعلہ میں (۲) سہس ہے (۳۸) اکر اراضی حر دی اور سہس
بعلہ میں (۶) سہس ہے (۱۶) اکر اراضی حر دی

(۴) حوکارروا سات تحصیلداروں کے پاس میں ہوئی ان ولسمی اکٹ کے
لج عور ہی راہ اکس (Prompt action) لاکھا

بہی لکھا بھریاں مہارشی (پرندہ) — کام مہربان بہی سادھو سادھو کی سادھو کیتی
لوکھا بھریاں (Applications) لکھا پڑھا سادھو کی سادھو لکھا سادھو

بہی بہی سادھو سادھو — لکھا لکھا بھریاں سادھو سادھو کی سادھو سادھو
لکھا لکھا سادھو سادھو

Pending سری ادھوراڈ ٹیل (ان اد عام) ونگ ۱۱۱-۵۰۰ (کی ہس) applications

مری رام کس راڈ سوال میں ۸ میں و چاگے

AMOUNT OF TACCAVI

*214 (137) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The (ungrain) amount of the supplied to the cultivators in Parbhani district during 1957-58?

(b) The amount so far recovered from the cultivators?
شری بی رام کس راڈ سے ۲ ۹ ع میں برہمی صلح میں کد کارڈ کو
جو گاوی دگی ہے اکی عمل حسب دہل ہے

ریوسو	ول سنگ	۱ برہمی
۱۱۱	۸	۲ ہادی
۲		۳ حسب
۳		۴ مگر
		۵ گنگا کھڑ
۱	۱	
۸	۲	
۳		
۲	۸	۱۱۱

ی ایک کوں رقم و پس وصول میں ہوی ہے

شری بی حسب راڈ گاوی کسے ہم کی ہوی ہے

Mr Speaker: The hon Member may refer to the Rules of Taccavi

PROTECTED TENANTS

*245 (158) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The number of protected tenants in Parbhani district?

(b) Whether and if so the number of cases of illegal eviction of tenants by the landlords in Basmat and Parbhani taluqs?

(c) The steps taken by the Government in this regard?

شرعی بی رام کس رائ (اے) بی تعلہ میں پروٹیکشنس (Protected tenants) کی تعداد (۲۷) ہے

(بی) پردہبی تعلہ میں (۸) اور سمب تعلہ میں (۹۹) کسبی انگل اوکس میں Illegal evictions کے ہوئے ہیں

(سی) بی تعلہ کے الکل اوکس کے (۸) کسبی میں سے ۷ تعلہات میں کسبی کو حد لاداکا ہے بی کسبی و بعدہ میں سمب تعلہ کے ۹۹ کسبی میں سے ۹ کسبی میں کے مواعی بعدہ ہوچکے ہیں بی ۸ کسبی ۷ بعدہ میں

شرعی بی رام کس رائ کو اے بعدہ دے کے بعدکے لوگوں کو ور مل کر داکا ؟
شرعی بی رام کس رائ بھے لکالم ہیں

IJARA VILLAGES

*246 (484) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) How many Ijara villages are there in the State the lease period of which have not been elapsed yet and consequently have not been changed into Bil Makhtas ?

(b) How many Ijars have been changed into Bil Makhtas after the lease period was over ?

(c) What is the status and legal right of the longstanding cultivators of these Bil Makhtas over their lands ?

(d) And the rights of the Makhtedar over the lands held by the long standing cultivators ?

شرعی بی رام کس رائ (اے) ایک گاؤں

(بی) قول کی مدد ہم ہوئے پر (۲۹) احارے بالمطوں میں بدل کئے گئے ہیں

شرعی بی رام کس رائ دو ہوا ایک ہزار پابہ سے ۱۲۷ Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1817 T کی دفعہ (۷۷) میں حال میں میں م ہوئے اسکی روئے حار ولجس میں بالمطہ ٹینس کو کمنداروں کی م دگی ہے حواں رساب ر مسلسل ۳ سال ما میں رہے ہوں اور کلب کرتے رہے ہوں حارے وہ دار و آسانی سکندار کے دیوان معاہدہ ہوا ہو ۱ جو اس اسٹیک کی روئے احار ولجس میں بالمطہ ٹینس کے عام کسبی حو مسلسل ۳ سال سے ما میں ہے آو مسکی (Automatically) سکندار کیے اور ابی مقوضہ رساب کے تمام حلوں پہ داری حرمے کے حار ہیں

(ڈی) بالمطہ لٹس کے کمدر ورا لٹ روڈ (Janl Revenue) اد کرنے میں اور مطہ دار کمدری کی جانب سے گورنمنٹ کو ا کیسے مرے لٹ رہوسوں سے ساحبہ انا ہے

Mr. Speaker: Now the question has been over

UNSTARRED QUESTIONS & ANSWERS

GOVT. MACHINERY AT A I C C

*227 (286) *Shri Syed Hasan:* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the entire Government machinery was actively participating in the arrangements for the A I C C Session held in Hyderabad in January 1958?

(b) If so under whose orders and what rules?

Shri B. Ramakrishna Rao: The hon. Member's attention is invited to question No. 79 by Shri Ch. Venkatram Rao which was answered on 18.8.1958.

IYARA VILLAGES

*247 (485) *Shri G. Srinamulu:* Will the hon. Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether the lease period of Iyara villages Rudiraram Peddatundla Lakkaram Bilampoor Kesanpalli Ippalli and Parupalli (Muttararam) in Mantlani taluq of Kurnool district was over and they have been changed into Bil Makhtas?

(b) If so in what year?

(c) How much amount of the revenue is given away every year to the Makhtedars of these villages as a Rusum or Bill?

Shri B. Ramakrishna Rao: (a) (b) & (c) Information will be furnished to the House if sufficient notice is given as it is not readily available and has been called for from the district.

CONSTRUCTION OF AYACUTS

*248 (270) *Shri G. Hanumanth Rao:* Will the hon. Minister for Labour and Planning be pleased to state

(a) The number of new Ayacuts that will be constructed under Laknavaram tank within 8 years under Community Project Scheme?

(b) The expenditure on Mulug Community Project Staff?

The Minister for Agriculture Supply and Planning
Dr M Chenna Reddy (a) If it means new Ayacut that will come under irrigation the figures are 1 000 acres in 8 years. If it is ancient the question of constructing canals is under consideration.

(b) The annual expenditure on the whole staff of Mulug Development Block is I G Rs. 1 10 575 9 0

PROVISIONS OF FACTORIES ACT

*249 (856) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(a) Whether the provisions of Factories Act with regard to the constitution of Works Committees have been made applicable to the factories in the State?

(b) If so the number of factories in the State wherein the Works Committees have been constituted?

The Minister for Commerce Industries & Labour
(Shri Vinayak Rao Vidyalanekar) (a) The Factories Act, 1948 does not provide for the constitution of Works Committees.

However under Section 8 (1) of the Industrial Disputes Act 1947 Government may in the case of industrial undertakings employing 100 or more workmen require the employers to constitute a works committee. Accordingly 18 concerns have so far been notified to form these Committees.

(b) Out of the above 18 concerns 10 have since formed Works Committees.

RICKSHAWS IN HYDERABAD

*250 (410) *Shri Gopal Rao Ekbote* (Chaderghat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state:

(a) The number of rickshaws plying in the city of Hyderabad?

(b) The number of rickshaws registered so far?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganamukhi) (a) There are approximately 10,000 rickshaws plying for hire in the City of Hyderabad.

Unstarred Questions and Answers 27th March 1959 1569

(b) 5619 Rickshaws have been registered up to 18th March 1953

*251 (111) *Shri Gopalrao Jale* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The annual Municipal Tax levied on each rickshaw?

(b) The total tax collected by the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951-52?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) The Municipal Tax levied on each rickshaw is Rs. 18/ per annum

(b) The receipts under this head for the financial year 1951-52 were Rs. 91,518/-

HYDRABAD MUNICIPAL CORPORATION

*252 (112) *Shri Gopalrao Jale* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the last financial year 1951-52?

(b) The total amounts to be recovered on different heads?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951-52 were Rs. 15.71 lakhs

(b) The total amount of amounts upto end of March 1952 was Rs. 86,97,520

GRAM PANCHAYATS

*253 (113) *Shri Bhagwan Rao Bonalker* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district?

(b) Whether they have received the amounts sanctioned by Government so far?

(c) What is the progress of their work?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district is 51

(b) The subsidy was given to 11 Panchayats in 1951-52

(c) Most of the Panchayats were established in 1952
Taxes are being levied in the newly established Panchayats

SOCIAL SERVICE DAY

*254 (418) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkurnool Reserved)
Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The amount sanctioned for the celebration of Social Service Day?

(b) The amount spent for the aforesaid purpose on 26th January 1958?

(c) The amount paid to the Local papers for publicity?

(d) Whether it is a fact that Rs 400 800 and Rs 50 were paid to the Local Papers Milap Saltanat Imroz respectively?

(e) If so from which head?

(Minister for Social Service) *Shri Shanker Deo* (a) No amount was sanctioned particularly for the Celebration of Social Service Day. However about Rs 4 000 were spent for wide publicity to hold the Social Service Day by publishing pamphlets and posters in regional languages.

(b) No amount was spent for the aforesaid purpose on January 1958.

(c) No amount was paid to any local paper for publicity.

(d) For the special numbers issued by Milap Saltanat and Imroz during the All India Congress Session in January 1958 Rs 400 Rs 800 and Rs 50 respectively were sanctioned for giving wide publicity to the work that is being done by the Social Service Department Hyderabad. The advertisement charges paid to these papers were recommended by the Department of Information and Public Relations.

(e) The amount to Milap has been paid from the savings of the Department while the amounts sanctioned to Saltanat and Imroz have not been paid so far and will be paid from some suitable provision from the next year's budget.

DAHIT SEVA SAMAJ

*255 (117) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an amount of Rs. 2,500 and Rs. 10,000 from the Scheduled Caste Trust Fund and Social Service Department respectively were donated to Dahit Seva Samaj?

(b) If so for what reasons?

(c) What are the aims and objects of the aforesaid organisation?

Shri Shanker Deo (a) Only Rs. 2,500 have been obtained from the Scheduled Caste Trust Fund with the concurrence of the Board for Dahit Seva Samaj. No amount was donated from the Social Service Department for the Dahit Seva Samaj.

(b) To create social consciousness among Harijans and to remove social disabilities.

(c) The aims and objects of the organisation are to create social consciousness in Harijans and to remove social disabilities from them.

COMMUNITY CENTRES

*256 (858) *Shri J K Shroff* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether Community Centres are planned to be organised by the Social Service Department in all taluqs of the State?

(b) If so what is their purpose?

(c) How much money has been provided for each of these Centres?

(d) How many of these Centres were inaugurated on 14th November 1952?

(e) What is the progress of work at the Centre in Rai Chur taluq?

Shri Shanker Deo (a) Yes but not in all the taluqs of the State. As an experiment the Social Service Department has planned to establish community centres in 8 or

more compact villages in each district of the State and 8 in the community project areas

(b) The main purpose of forming such community centres is to create civic and social consciousness among the villages and inculcate the spirit of voluntary labour for the development of the community and country at large

(c) A total amount of Rs. 78,860 has been provided for the aforesaid centres. The details are as follows —

(i) Rs. 2,000 for each of the community centres in the project areas i.e. Nizamabad, Warangal and Raichur districts

(ii) Rs. 8,000 for each of the 8 Harijan community centres in Hyderabad, Nalgonda and Bidar districts

(iii) Rs. 8,000 for the community centres in each and every district

(iv) Rs. 15,860 for granting monthly allowance in Kendras to the poor, needy, sick, aged and infirm, deserted or orphaned Harijans

(d) Almost all the community centres in the State were inaugurated on 14th November 1952

(e) Due to the resignation of the Social Service Officer at Raichur, another officer has been recently posted there. The work has been started but the progress report has not yet been received.

KOYA FAMILIES

*257 (865) *Shri K. L. Narsimha Rao* Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state

(a) How many cases were filed against Koya families of Yellandu taluq during the years 1950 to 1958?

(b) The names of the persons who filed the suits?

(c) The number of Koya families involved in such cases?

(d) The number of cases decided so far and the results?

Shri Shanker Deo (a) 68 cases were filed during the years 1950-58

(b) Statement showing the names of the persons who filed the suits is enclosed

(c) Including the Plaintiffs and the Defendants the number of Koyl families involved in such cases is 120

(d) 44 cases have been decided so far out of which 20 disposed by arbitration and 24 cases were dismissed

State not showing the cases Registered and pending in the Court of the Assistant Agent Tribal Areas Yellandu Wananga South District

S No	Name of plaintiff	Name of defendant
1	Gundamla Laxmipatha Gogula Butchiah	Ram Reddi
2	Goggula Butchiah Gonmudi Achiah Kalthi Pottiah Veesam Veeriah Pamula Gerviah Mokala P. peeah Mokala Malliah etc	Gahb Khan
3	Gupanapalli Muthiah	Kopia Narain
4	Itha Viswanatham	Varea Narainah
5	Ponam Abbiah	Vokey Butchiah
6	Joga Pada Achiah	Gahb Khan
7	Mukthu Pochahu Y. J. B. Achiah Ponem Papiah Gummadi Venkiah Jara Narasiah Tallan Muthiah Bala Narasiah Goggula Ramiah etc	Rasik Hussain Khan
8	Fazulla Shamsunnisa Begum	M. Ramchandru Essam Diah
9	Tati Achiah	
10	Tati Achiah	Siddaramiah
11	Chimla Lakshminah Tati J. g. Achiah Podden Ramiah Jara Pottiah Ambala Ramiah Vokey Veeriah Essam Potiah Ponam Butchiah Essam Achiah Mokala Achiah Jaramalliah	Parra Ranga Rao
12	Karnati Veeriah	Iravala Jogiah, etc

SALAMATI (Contd.)

S. N.	Name of plaintiff	Name of defendant
10	Kanai Bhatl	Kanai Venkayappa Rao
11	Chimal Butmal D. Narasim D. Bhatl D. Prasad De. M. Bhatl K. M. Bhatl Chimala S. Narasim K. Ram. Muthiah Chimala Ramiah Kalthi Butmal et al	Chimala Bhatl
12	Tata Laxmi	Bhadraiah
13	Chimala Laxmi	Panna Ramnathan
14	Kalpi Swami	Chalpi Khan
15	Abdul Malik	Chalpi S. Narasim
16	Togani	Chalpi S. Narasim
17	Mek. Gopiah	Mek. Bhatl Khan
18	Mek. Prad. Malliah Mek. Prad. Malliah Mek. Prad. Malliah Mek. Prad. Malliah Mek. Prad. Malliah Mek. Prad. Malliah Mek. Prad. Malliah	Mek. Prad. Malliah
19	M. D. Gani Khan	Prad. Malliah
20	Do	Prad. Malliah
21	Vokey Ramiah	Prad. Malliah
22	Vokey Veeriah Prad. Malliah Prad. Malliah Prad. Malliah Prad. Malliah Prad. Malliah Prad. Malliah	Prad. Malliah
23	Vaji Butmal	Venkaiah
24	Sancha Papiah	Laxmi

STATEMENT —(contd)

S N	Name of plaintiff	Name of defendant
37	Dol Papiah	Venkateswara Rao
38	Mohd Hussain Khan	Gumpenapalli Muthiah
39	Chimala Naraiyah	Kalithi Bakkiiah
40	Kalithi Bakkiiah	Tolam B. tiah
41	Panna Kishna Rao	Joga Veeriah
42	Do	Vandam Chinta
43	Do	Mallalah Kunja Rammah
44	Koram Rammiah	Yellanki Kotiah
45	Surarnapaka Laxminarva	Gahib Khan
46	Gummadi Muthiah	Do
47	Dasala Veeriah	Vera Lala
48	Kalithi Butchiiah	Chimala Butchiiah
49	Chetti Sashiah	Kanagala Ramudu
50	Moja Venkata Narasu	Chanda Gopala Krishnamurthy
51	Goggula Venkiah	Panna Ranga Rao
52	Padugu M. thiah Dasala J. gah Varas Kishiah	Gahib Khan
53	Vajja Veeriah	Saraswathibayamma
54	Gahib Khan	Joga Atchiiah etc
55	Do	Kalithi Butchiiah etc
56	Chetti Papaiah	Kangala Buriah
57	Chetti Suriah	Do
58	Chetti Papaiah	Do
59	Chanda Gopalakrishna Murthy	Tati Kanniah
60	Do	Vajj Venkatanaras

SALIMINI —(Contd)

Srl No	Name of Plaintiff	Name of defendant
51	Chanda Gopalakrishna Muthy	Sa anapaka Sammulu
52	Do	Vajja Veerulu
53	D	Jaba Papurli
54	Do	Jabba Muthulu
55	Do	Kalitha Pattulu
56	Do	Kaduru Jagganlu
57	Shank Mahboob	Inta Muthulu
58	Chennareddi Jagannath Reddi	Ididam Jisul etc
59	Itaberna Irupeetulu	Kangal Narasimha Rao
60	Kunja buraiah	Kunja Papurul
61	Abdur Rashid	Kangal Bakkiiah
62	Rasik Hussain Khan	Mukhtu Pichalu
63	Mohd Hussain Khan	Gumpunapulla Muthiah
64	Itha Veerawantham	Bali Venkiah

*258 (445) *Shri A. Gurun Riddy* (Siddipet) Will the hon. Minister for Social Services be pleased to state

(a) Whether the tour undertaken by him in Ramayanpet constituency from 20th to 28th February 1958 was in connection with official duties?

(b) If so the villages visited by him?

Shri Shankar Deo (a) Yes

(b) Visited Ramayanpet Chelmeda Naskal Rayalapuri and Kalavakunta

(c) No promises were made. But the people were assured that the Social Service Department would provide necessary funds for digging of wells and acquisition of land sites for Harijans as far as funds permit.

ARREARS OF REVENUE

72 (251) *Shrimati S. Lakshmi Bai* Will the hon. Minister for Revenue be pleased to state

(a) The taluqwise arrears of revenue in Hyderabad district since 1950?

(b) The taluq where the arrears are highest and the reasons for the same?

(c) Whether any action has been taken against the revenue officials responsible for the accumulation of such arrears?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Statement showing the taluqwise arrears of Revenue in Hyderabad district together with a statement of Wajuhati (authorised arrears) since 1950 is enclosed herewith

(b) The taluq where the arrears are highest is Hyderabad West the reasons being that special assessment (Dhara Khas) has been levied on many of the lands in this taluq during the Sarf-e-Khas regime and such enhanced assessment has remained uncollected. After the integration of Sarf-e-Khas survey of these lands has been undertaken and until and unless it is finalised collection cannot be made. Moreover the Sarf-e-Khas authorities had also levied Dhara Khas on

lands acquired for Government Buildings and Osmania University etc and these include a huge amount recoverable from Jagir alicies

(i) As the accumulation of alicies was due to the peculiar realignment of the district formed after the integration of Sarf-e-Khas and Jagirs and as Revenue officials are not responsible the question of taking action against them does not arise

Srl N	Taluq	Demand		Collection		Bala	
1	2	3		4		5	
1956 A D							
1	West	184 488	4 2	1 68 955	18 8	2 65 512	6 11
2	East	2 44 251	14 11	1 17 188	0 1	1 27 00	14 10
3	Ibrahumpata	2 85 494	14 0	2 11 078	14 8	74 415	15 9
4	Medchal	1 07 828	0 0	1 13 849	7 1	82 085	1 8
5	Shahabad	2 92 626	14 6	1 88 431	4 8	1 09 172	10 6
		14 54 637	10 11	7 95 515	6 11	6 59 152	4 0
1957 A D							
1	West	3 87 215	7 5	2 84 578	12 7	1 52 686	10 10
2	East	3 86 428	12 4	2 22 462	7 6	1 18 990	4 10
3	Ibrahumpatan	4 05 608	4 6	3 06 949	5 4	98 748	16 2
4	Medchal	2 79 084	4 9	2 58 126	14 7	25 957	6 2
5	Shahabad	2 68 099	0 0	2 61 07	6 8	0 991	9 7
		16 71 520	18 5	12 70 194	14 10	4 01 825	14 5
1958 A D							
1	West	4 65 472	18 10	1 67 165	14 5	2 71 806	18 5
2	East	2 81 986	8 4	1 68 848	0 7	1 18 068	5 9
3	Ibrahumpatan	6 22 478	18 9	5 18 468	18 1	8 09 005	0 8
4	Medchal	5 76 760	1 11	2 08 004	11 10	1 68 755	6 1
5	Shahabad	4 22 789	9 2	2 40 400	7 9	1 82 889	1 5
		21 82 482	18 0	10 92 887	16 8	10 89 544	18 4

Wajuhat Statement

1	Government Offices	Rs 1 19 043 7 3
2	Dhara Khas	Rs 1 82 808 14 2
3	Appeals	Rs 09 356 (0
4	Contentment	-Rs 07 823 12 11
5	Saf e Khas	Rs 51 403 1 8
6	Abseonding of Pattedars	-Rs 47 575 15 2
7	To be adjusted by Government	—Rs 51 212 1 8
8	Pending decision of Government	-Rs 1 18,174 14 7
9	Land under Municipality	Rs 0 28 10 0 0
10	Boundary	Rs 86 768 14 0
11	Municipality	Rs 17 300 2 8
12	Pargah & Jagah	1 52 780 18 4
13	Accumulated Jagn pika to Integration	Rs 10 62 087 4 11
14	Talaf Mal	-Rs 31 285 5 0
	Total	Rs 21 00 022 1 , 9

78 (65) *Shri Baswan Gouda* (Lingsugur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

How many village roads were repaired in Raichur district and also in Lingsugur taluq during 1951-52?

Shri Anna Rao Ganamulha 28 village roads were repaired in Raichur District of which 3 belong to Lingsugur taluq

مسٹر اسپیکر - یہ ایکس کوئٹ (مفاد عام) نے ایک ڈیپارٹمنٹ میں
میرے پاس پوچھا تھا

شری بی رام کس راول و موجود ہیں اور وہ اسکو میں کرنا میں چاہیے
(PAUSE)
مسٹر اسپیکر میرے ہاں ایک اور ڈیپارٹمنٹ میں سری لے راج وڈی کا آنا
میں اسے میں برہنہ کر سادہ ہوں

Business of the House

I hereby give notice of my intention to ask for leave to make motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance namely —

The Commissioner of Police Hyderabad promulgated an order banning processions demonstrations and meetings within a radius of 500 yards from the State Assembly and the District Magistrate Hyderabad prohibited processions and public meetings in the State Capital and Secunderabad for a month from today onwards in view of the anticipated processions of the Trade Unions regarding demonetisation problems and its consequences

Admitted that people are supreme in democracy they rule through legal representative organs like Assembly etc They represent agitate and press matters through press platform meetings and processions This is invariably the accepted order of democracy Quite against this here in Hyderabad legitimate and peaceful public agitation is sought to be suppressed and strangled nay nipped in the bud in all forms by resorting to the same ageold autocratic and imperialist police devices of promulgation of orders and curfew etc in the interest of so called law and order It passes

one's comprehensive and liberal attitude. See this side the high-handed and wholesale attacks upon and curtailment of civil liberties and democratic rights which calls forth the condemnation in strongest terms from all quarters. Hence the urgency and public importance of this matter to be discussed and the attention of the Government to be drawn towards

اس الزحمت موس کی احاطہ اس وجہ سے ہیں دی جاسکتی کہ باج سوگر کے اہلے میں کہ بر و س کا حوالہ دیا گیا و واپس لے لیا گیا ہے جس کا علم سادہ دہل جس کی دی جاسکتی ہوگا ب رہا جیٹ کا آرڈر وائسے ملتی میں نہ کہوگا ڈیٹ میں کو حوالہ دیا گیا ہے اس کی را ہٹوری لا (Statutory Law) کے ساتھ آرڈر اہلے دے دے اب رہا ڈیٹ (Demonstrations) کے بارے میں جو اس کے سبب سے (Consequential and miscellaneous) ہاں نہیں گئی ہیں اس اہلے میں سبب سے دی جاسکتی ہوگا ہے آج ہٹوری اب بھی بطور ہونا ہے اس سلسلہ میں ہی جیٹ ہو سکتی ہے صاحب کے لیے کل وجہ سے اس لیے میں سمجھا ہوں کہ الزحمت موس کے لیے وہ دے کی ضرورت ہیں ہے

Shri V D Deshpande Mr Speaker You Repeatedly the Police Department is promulgating such orders whenever the peasants workers or other toiling classes of Hyderabad want to represent their grievances to the Minister concerned. It has become a tradition more or less for the Home Department and the Police under them to stifle the voice of the people in this particular way. In other provinces people are allowed to represent to the Ministers. Ministers themselves go and hear what the people have to say. But here the old tradition is being allowed to continue and it is against this particular outlook of the Government that we wanted to move the adjournment motion. It is a matter of great public importance. My information goes to show that the people of Hyderabad have become so desperate that I have good reason to believe that Section 144 and the ban on processions etc. may even be defied in order to demonstrate against the repressive policy of the Government. I therefore feel that as representatives of the people we are entitled to have the adjournment motion discussed in order to express our feelings against the policy of repression of the ruling party.

Mr Speaker The hon. Member may discuss the point at the time of the first reading of the Demonstration Bill.

Dr Melkote may now move for the first reading of the Hyderabad Currency Demonstration (Consequential and Miscellaneous Provisional) Bill 1958

1784 9 th March 1958 L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential & Miscellaneous Provisions) Bill 1958

Shri G Srinivasulu Mr Speaker Sir As at present scheduled this session of the Assembly will last till the 11th April. If the session is being extended beyond that date we should be informed of the same so that we can give notice of questions 15 days in advance as required by the rules.

Mr Speaker All right I shall look into it.

L A Bill VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1953

Dr G S Melkote I beg to move

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1958 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1958 be read a first time

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir The statement of objects and reasons given in the bill is as follows —

The intention of this Bill is to meet the situation which would arise in respect of various laws and contractual obligations when the O S currency ceases to be legal tender after the 31st March 1958 and I G Currency becomes the sole legal tender in Hyderabad State

The House is aware that currency has become a Central subject and the Centre is making provision for the demonetization of the Hyderabad Currency. It is in view of this that a (consequential and miscellaneous provisions) legislation has been brought before this House. The different clauses of the legislation have been clearly enunciated in the above Bill.

Here I have got to add only one word with regard to the Sales Tax. The clause relating to Sales Tax embodied in the Bill before the House is not with a view to increase the tax structure on the sales tax as such. I have made it abundantly clear in my reply to the discussion on Budget that I am

نائد؟ جے ہن کل بھی آرہل م مسرے کہا کہ عوام مسر ساسی دسوں کا بکار کر جائے ہن ہک لے ب حد آا کے وے وکوز عوام کے لاف ساسی بکار کھلا اھے ہن و میں کہوگا کہ آں کہی کاسات ہیں ہوئے گر اسکا حالے ہوا کی حکومت کو اکھار ہسکے کے عوام کو مار ہو رگا عوام کو ہ جی حاصل ہے کہ وہ اسی ا بھی کے ہاسے آکر رہر ن؟ ن آکو دھہ () کے نائد کرنے کی ضرورت کنوں لاجی ہوی میں نے جئے بھی عرض کیا ہے و اب بھی میں کہوگا کہ دیوں و لایوں کے ساتھ میں حکومت و خارجہ کو چلانا چاہئے میں میں حوس کے کہوگا کہ میں طرہ سے آں لایا مار ن عمل میں لا چاہئے ہن و و عمل میں نہ سکے گا میں آں سے ہر بھی کہوگا کہ ادھر بیٹھے ولی کوئی اولی ڈیای ناجوس کے جلا ہیں ہے ہم بھی ی چاہئے ہے کہ ملک کے اندر تک آجی ہوی چاہئے ہم سب اسکی مذکورے کے لیے مار ہن ہم سب عوام سے و تمام مرحسن (Merchants) سے ہل کرینگے کہ ہائے ملک میں ایک کرنسی ہوی چاہئے و مدلی کرنسی کی وجہ سے مسوں میں کسی قسم کا اضافہ نہ ہوا چاہئے اس ارے میں ہم حکومت کے ساتھ تعاون عمل کرنے کے لیے مار ہن لکی اصوس کے ساتھ کہا اے کہ نہ مانے کی کوس کی جارہی ہے کہ ی ڈی اب ہی نسل (Anti national) جہالات کے ہم کرنسی کے ڈی ہاسر میں کے لاف ہے میں ہا ہا ہا ہا ہا رکھدا چاہا ہوں کہ ڈیای اسر میں اب کرنسی (Demonetization of Currency) کے ارے میں ہر گر کوئی سادی نہ لاف ہیں ہے ہر اوس کام میں ہم نہ کرے کے لیے مار ہن حوسوں کو ڈھے سے روکنے کے لیے کا حالے اس کے ساتھ میں یہ بھی کہوگا کہ حوسوں کو ہیں چولنا چاہئے وہ کہ میں رہی اوز ضرور بڑھگی ابھی سے میں ہا شروع ہوگی ہن بازار میں کل تک حوسر حو اے میں ملی بھی اج سات آئے میں مل رہی ہے تاکہ کل کوئی نہ کہے ہائے کہ حو آئے کی چہر کو سات آئے میں ہیں مع سکے اور گر کوئی کہے بھی بوراند سے راد نہ ہوگا کہ ہر حو آئے آں جی میں جسکے کا اج کی حکومت ان حالات کو روک سکے گی میں جئے کا حمرہ ہے کہ حکومت ہر میں کنٹرول (Price Control) میں ناکام ہوچکی ہے اسکے میں طرہ میں سمجھ سکے ہن کہ انکس (Transaction) کے طریق ناکام ہوچکا ہے اس لیے ہم نے یہ میں (Suggestion) دنا تھا نہ گورنمنٹ سروسس و عہد کو ایک خاص پیرڈ (Period) تک ڈیای ٹرانسس الونس (Demonetization Allowance) دنا حالے اور ایک سو پچاس ماہوار ہائے واد کو مساوی دجوا آں جی میں دی آئے اس سے ایک کروڑ ۲ لاکھ روپہ کا راد مار گورنمنٹ کو بر لس کرنا چکا سوال نہ پدا

اب میں مکہ میں جاری ہے وہی ہوئے اور حصارہ و مروجہ میں سواری ہوگی اس وقت دو آئے میں ہوئے میں جائے ہو سکتے ہیں لیکن مکہ میں خابہ کو جو کہ ہم دو آئے میں ہیں دے سکتے ہیں ہول والے دو آئے کڈنا ہی مانگیں گے اس کا حصہ ہوگا کہ وہی میں کڈنا میں ہی مرد رہسکی میں کاکرا ہی جائے میں کڈنا میں لیا جائے گا جیلے ہم ایک ایہ حالی کر سکر کے ہے اب ایک آئے کڈنا کر سکر کے مجھ سے کہا گیا کہ (Distance) (فاصلہ) (Distance) (فاصلہ) اس سے لائی ہوئے گی میں طرح دیگر روٹی میں ہی کڈنا میں وہی برور رہسکی ہو جائے میں میں میں کوئی فروں ہیں ہوگا اس کا حصہ ہوگا کہ ہوگا کہ آمدنی رکھنے والے میں ان کے حجاب میں دے حال ہے سولہ صد امانہ ہو جائے گا اگر حیکہ د ماہوں کے ہذا لگا ہے کہ گیارہ بار صد امانہ برور ہوگا اس لیے حیکہ جاری مانگ ہے اور سا کہ میں جیلے کہا کہ مجھ سے سوال کو بل لیا میں بائیس الوم (Full Demonetisation Allowance) (پورے دکھو) (روپہ تک دکھو) ہے میں ان کو دکھو ہو جائے میں ملا کر ہی کڈنا میں ہی جائے دکھو اسے ہارا حال ہے کہ اس سے اور (ب) روپہ تک دکھو آئے والے میں کے ڈھاکا معاملہ کر سکتے ان کی دوسری کی رکھی میں چھوٹی چھوٹی حروف کے سہل کا پھوٹا حصہ ہوتا ہے اس وجہ سے میں (ب) صد سو الومس الومس نا جائے اور اس سے وہ کام خلا سکتے ہیں اس لیے ہارا خیال ہے کہ ہو لوگ (ب) تک دکھو آئے میں ان کو بل سو الومس الومس دنا جائے ہو دکھو وہ حالی میں آئے ہے وہی کڈنا میں دی جائے اور اس کے صد (ا) پورے سو الومس الومس دنا جائے اسے ہم ایک حیرتے بازے میں میں ہیں ہوئے کہ آمدنی حل کر میں اس طرح پر آجائے میں میں سطح پر کہ وہ ہیں خود ماہوں میں حساب کا خیال ہے کہ نہ میں میں کی تبدیلی کے بعد میں جائے میں آجائے بلکہ ہو لیا سو الومس لول (Stabilization level) (مستحکم ہو جائے) آج کے معاملہ میں زیادہ ہوگا ماہوں کا یہ خیال ہے کہ کوئی و کوئی کے زیادہ سے آج تک میں پرانے میں ہی حل جا رہی میں حاصہ وائرس (Transition) (کے حصہ سے بڑا جائے) اور ایک حاصہ لیس (Higher Stage) (پر ہی آکر رکھی) اس لیے حد لوگوں کے لیے ہو لیا سو الومس یا سو الومس ہے ہارے پاس نہ آرگوسٹ (Argument) (بھی رکھا جاتا ہے کہ گر حکومت ملا میں کے پاس ایسا ملو کر کے گی) (ب) صد سو الومس کاکا ہوگا لیکن میں کہا ہے کہ (ب) صد پرانے میں (Private Sector) (میں اس کے لیے لڑے گا جب تک ٹرانس میں برے (Transition period) (رہے) میں کے حل

لڑائی جاری رکھیں اور جی ایگ کرنے کے لئے ہم کو کسی حد تک دی جائے
یہ لڑائی اور ٹیسٹس (Disputes) ہو چکے ہر کارخانہ میں ہونے کا
حکومت کا اس سلسلہ میں یہ فرض ہے کہ اس طرح صور حال میں ذکر گذار کے لئے
آہستہ آہستہ ایک آرڈرلی مار (Orderly manner) میں ہمارا کام ہے اور
ایک مناسب طریقہ سے وہ عمل میں لائے گا حکومت کو یہ معلوم ہے کہ
وہی حکمت کے بعد یہ جان لگائی اور دے گا کہ وہ دیکھ جائے کہ ہر دو طرح سے
ایسے اسباب (Strike) کے درمیان اور دوسرے راج سے یہ جان لگائی ہے
حاصل کیا اس طرح آج بھی وہ کام نہیں ہی اصول میں آیا ڈالیں گے سوال
اب یہ آ رہا ہے کہ کیا عوامی حکومت اس کو لے آئی (Spontaneity)
کے طور پر چلائے گی اگر سمجھ کر لے لیں گے ایک راستہ کھولنا ہے تاکہ
بامعاوضہ طریقہ پر یہ آئے ہو تو میں سمجھا ہوں کہ عوامی حکومت اگر اس پر عمل
کری تو یہ آہستہ کے طور پر نہ ہو سکتا اس کے لئے وہ ایک معاوضہ نام کے راستہ
کھولنا چاہئے اور اس سے کہ گورنمنٹ اسرار اور گورنمنٹ کے ملازمین کے مسائل
ہم نے جو مانگ رکھی حکومت اس کو لے لیں گے میں چاہی تاکہ اس کے بعد ہی ملک میں
والوں کو لانا چاہی ہے یہ حدوں میں ہیں جس میں ہمارے سامنے رکھا
چاہا تھا اگر حکومت ان میں ایسے کو میں نظر رکھے وہ اس ہوگا جس ایک
یو کہ عوامی اداروں میں اس کو دیا جائے دو دے یہ کہ ایک روپہ سے کم کا
سکہ بھی ایک آدھ دو اے جاری فرمائے کہ کو کاروبار میں امداد کے لئے نام
رکھا ضروری ہے اگر اس کو منظور کر لیا جائے تو میں سمجھا ہوں کہ مسائل میں
حوافض ہوگا () فیصلہ ہے جس پر لے گا یہی حیرت ہے کہ حسابہ آئرس
حیثیت میں لے لیا پر اس میں کو روکیے کے لئے حکومت میں ایسا کوئی کرگئی
میں یہ دیکھا کہ حکومت کو ضرور اس پائے میں کوئی کرنا چاہی اس کو میں میں
ہم بھی حکومت کا ساتھ دینگے کہ حکومت ہم میں چاہئے کہ اس کی وجہ سے ملک
مارکٹ بڑھے لیکن ہلاک مارکٹ کو روکیے کی کو میں کے ساتھ ہم کو حالات
کا مقابلہ بھی کرنا چاہی ہو سکتا ہے کہ ملک مارکٹ رکھیں نام ہو لیکن
حکومت کو عمل پر یہ اس کو چاہئے کہ ہم ملک مارکٹ رکھیں نام کر سکیں
ہیں

اس سلسلہ میں میں ایک سال بھی دوپہا میرے ایک رسدہ ایک کانگریس میں
(Congressman) کے گھر میں کرایہ ہے میں لہجوں نے ابھی سے کرایہ
نامہ لکھ لیا ہے کہ آئندہ سے مجھے حالت کے وہاں ہی کرایہ آئے میں ادا کیا
حالیکہ اس طرح اور بھی معاہدہ ہوئے کہ آئندہ سے وہی رقم آئے گی میں ادا ہو

خطر کو محسوس کرنے اور حالات کا جائزہ لینے میں پریسٹ (Permanent) طور پر کسی تبدیلی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ حکومت آخر کسی بھی طریقے میں بر سوچ رہی ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ موجودہ حالت تکہ کا میں جب رہا ہے اور نہ واضح ہے کہ لوگوں کے لوگوں سے لوگوں کے دماغوں سے انکے اب اور لوگوں سے کے لیے جاری دن میں لگ سکتے ہیں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اس طرح گھل مل گیا ہے کہ اگر احاطہ میں بدل ہو جائے اور اس کی جگہ آئی جی کرنسی کے لیے دو اس میں بدل کو دھکا دھکا لاریں ہے۔ حسابہ آرٹیکل لٹرائف دی اور اس کے کہنا کہ ڈیمانی ادا کرنے کے جو ادا ہوئے والے ہیں وہ سے حکومت بھارت رہی ہے۔ جہاں تک ڈیمانی ادا کرنے کا معاملہ ہے وہ سے کوئی اطلاع نہیں رکھا بلکہ اسے لاف ہو اس کے طریقہ کار اور ڈھنگ کے بارے میں ہے۔ حکومت نے عمل میں آئی جی کے کو رواج دینے کا فیصلہ (Decision) کیا ہے۔ لیکن وہ بھی کسی ایسے اصول اور طریقے میں جس کو حکومت نے سے فیصلہ کے وقت اس طرح نہیں رکھا۔ خاصہ سمجھنے کا سوال ہی اس میں ہے۔ آرٹیکل میں مسٹر نے اس کے حوالے ڈھنگ کے وقت یہ نوع ظاہر کی تھی کہ کسی ایسی طرح رہتار رہے والی ہیں اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوئے والا ہے۔ ڈیمانی ادا کرنے کے کمزور (Compensation) کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس اصول کو مان لیں تو ہمیں ڈر ہے کہ اعلیٰ (Inflation) رواج ہو جائے گا۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اعلیٰ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کیا اس کا مطلب ہے کہ سمجھ میں جو اضافہ ہوگا اس سے آرٹیکل میں سے کے لیے مٹا دیں ہیں۔

ح وائس رہ (Price trend) (Living index) (Price trend) رور وڑھا جا رہا ہے اس کے میں طریقہ عام طور پر یہ کم سکتے ہیں کہ اس احاطہ میں لائی کی وجہ سے سمجھ میں اس میں ہوگا۔ اور ماہرین کی رائے میں جی ہے کہ اس احاطہ میں تبدیلی سے سمجھ میں اس میں ہوئے والا ہے۔ حاتم میں سمجھ ہوا کہ تبدیلی کی وجہ سے اس میں ہوگا۔ ایک ایسی صورت میں کے مطابق ہم ادارہ لگا کر ہیں۔ ان رور کو میں طریقہ رکھ کر اس کے ادا کو یہ دیکھ کر اور اس کے مطابق سمجھ میں ہے کہ اس کے آرٹیکل میں کہہنا کہ اس کے کوئی ادا نہ ہو سکے بلکہ معمولی طور پر تبدیلی ہو جاسکتی ہے۔ اس کے لیے مٹا دیں ہیں۔ میں اس کے مطابق آرٹیکل میں سے کہہنا چاہتا ہوں کہ جو چھوٹے درجے کے ملازمین ہیں میں جو کم ہو جائے ہیں وہ اس احاطہ میں لائی کی وجہ سے رڑے والا ہے۔ اس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے میں سو رہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں اس کے لیے (Equal pay) میں لائی میں

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —अगर आपन जैसा नहीं कहा है तो मैं अपने बरफाव आपस लेता हूँ लेकिन जसा मैंने मुद्रा को समझा था मुद्रा को सिर्फ एक रखा था और मुद्रा का मत नहीं (अनुवृत्त) किया था जिस चीज को छोड़ कर सब कहना है कि जिसका अगर / प्रतिष्ठा लोगों पर होना ला है यह अगर कि तरह से होगा उसको सोचना चाहिये जसा कि सभी एक मगर न कहा कि जिस चीज की कीमत १ आन को मुद्रा की ७ जाने वाली से होती है गवर्नमेंट कोविश कर और मुद्रा की कीमत १ आन कर २ हो आन तो हर १ आने में वीज १ आने का उसको मुद्रा होना है यानी आज एक तरह की विस्था जब आपन रजिस्ट्रार के सिम करना पड़ता है मुद्रा के एक छापस सब जगह करना पड़ता एक तरफ यह होता है कि आप मुद्रा को जसा एक आया निष्ठा था वहा सब तरह आन से रहे है दूसरी तरफ यह होता है कि जिस चीज को वह १ आन म करीब था मुद्रा के सिम ७ आन देन पड़ेय जिससे मुद्रा के ज्यादा बजरायात होय मुद्रा यह कहना है कि देन कमेटी की मुद्रा सिफारिस के तहत वैसिक पे के सिमसिमे में—जिसके तहत २९ सब महिला है कि सभी की जिस की हिन्दुस्थानी सिमके से बरफाव आन वैसिक वैसिक यह २२ वाली सब सबानीसी होती है जिस तरह से मुद्रा तनकाह पर ज्यादा अगर पबनमाला है और मुद्रा मान्य हुआ है कि मुद्रा लोगों से जो मुद्रा सब कमेटी में रिजमें करते व कि कमेटी न यह सिफारिस की जो और गवर्नमेंट ने मुद्रा को कबूल किया था कि अगर जैसा मौका आवेगा कि किसी बरफ से मुद्रा वैसिक न सभी करन की नीबत वाली हो हम सबको सम गयी करेंगे मुद्रा को मेटल करेय हम सबकी नहीं चाहते कि आपके सिमके की सबकी की मुद्रा सिफारिस करे हम देख रहे है कि गवर्नमेंट की तरफ से सब कड़ी बन कर रही (एक देख जेब बरफाव) जिस तरह के स्कोप के बोले जमाव था रहे है और प्रोपागंडा किया था रहा है आप समझते हैं कि लोग सिमके की मुद्रा सिफारिस कर रहे हैं लेकिन जैसी बात नहीं है हिन्दुस्थानी सिमका होगा चाहिये जिसके बारे में किसीको अटपट नहीं है लेकिन मुद्रा को किन तरह से पामल किया जा सकता है यह सबाल है हमारे यहां के लोगों को क्या हासल है वे समझते हैं कि सिमके की सबकी की बरफ से होमबाकी बोको की सबबन नहीं आन सकते हैं जिससिये मुद्रा को सहायित को ज्यादा में रखते हम बिध सबकी की किन तरह से पामल किया जा सकता है जिस पर गवर्नमेंट को सोचना चाहिये था आप जानत है और बहुत से मानरेषन मिलिस्टर भी जानते हैं कि रिशाबाको को अगर दो आन कबहार निकाल कर किन आन तो यह कहना है कि मुद्रा कबहार दो जाने नहीं चाहिये मुद्रा की कीमत में पाठ तो दो आन वाली है हा मुद्रा की कीमत वाली में जिससे सिमके ज्यादा कीमत वैसिक नहीं है यह लोगों को आज हासल है जिसके बाद जो पाठ जैसा आना आना यहां जानेवाला है मुद्रा के यहां के लोग भाकिन नहीं है गवर्नमेंट की चाहिये था कि मेकाबेक सिम तरह से सिमके की सबकी करन के पहले कबहार सिमके के सब जाने आने आने आने को पामल करेय हाकि लोगों को सब से कम सिमका कीमत पहले से माफूम हो जाती आज हमारे यहां जैसा जेब मानरेषन है जो किन तरह से बाहे लोगों की नामाजुमात का पूरी तरह से फायदा मुद्रा सकते हैं और आज एक मुद्रा के आप है गवर्नमेंट जिसकी दीकने के सिम बाहे जिसकी कोविश कर और बिफरती हो पाठियां जिस काम में गवर्नमेंट के साथ कोविश करेय करेय तो भी जेब सबकी सबकी आपस मुद्रा के अगर नहीं रहे जैसी हासल में गवर्नमेंट को चाहिये था कि सब बिध सब की जमावा तो

1596 27th March 1958

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonstration (Consequential & Miscellaneous Provisions) Bill 1958

भायी बी (कसबार) सिक्के को पहले किसी तरह से खपत करना भी कोशिश करती थीर जिस तरह से यकायक यह सबको नहीं करती। पुसिध बचत के साथ मुस माधूम हुआ है कि गवनमेंट हाली सिक्के को बापिस लेन की कोशिश करती आयी है। कहा एक मुस पता पठा है जब एक १७ करोड़ बापिस सिम गये है और करोड़ ५ करोड़ बमो बापिस लेना है। बाहिस्ता बाहिस्ता यह भीम की का समी भी। ये दोरे देहाती किसानों में आम की करस (कसबार पकल) रख कर सकती थी। बिहका बसर देहाती में क्या होनेवाला है? सड़ो में भी कुछ होनेवाला होगा तो होगाही। लेकिन देहाती में और डिस्ट्रिक्ट में बहुत कुछ बसर होनेवाला है। जिस पर लोग कभी काम करने कमानाते है। सेसपत्र रेट कामन रखन के लिए आपका प्रोपागांडा जारी हुआ और आपन सरसूत में होगा लेकिन मुनका बसर होनेवाला नहीं है। लोगों को मासूम नहीं है कि आपका सरसूत क्या है। लेकिन जो कर माफ्टिस है वे जिसका कुछ कामन मुनकाते है मुस बचन अब है कि गवनमेंट न जो सिक्के की सबकी करन का यह जिस पेच किया है मुसका कुछ बसर ८ परसेंट लोगों पर होनेवाला है। जिसका बसाव और बका कलास की भी बफरियास की साथ है मुनके लिए मुनको बका बाला हाली के सिम अब जाना कसबार देना पकगा। लेकिन दूसरी तरह मुनकी सगनाह में कमी हुयी है। यह भी विपक्ष है। होनेवाला है मुसको गवनमेंट को पहले सोच लेना बाहिय का। हम आपके सिक्के की सबकी को मुसाफिकन नहीं करते लेकिन जो लोग जिसके बिनाम मोठेशन कर रहे है वे अपना बाह्य है कि जिसको बका मोठोयर के तहत जिस तरीके से वे बाह्य है आप मुस पर ठंड किस से सोच कर जिस सबकी को बमल में साथ की कोशिश करते। लेकिन गवनमेंट का कुछ सबीब तरीका है। सिक्के की सबकी से भी ठकलीक होनेवाली है मुनको बचने के लिए और मुनकी रिबट करन के लिए अगर लोग कहा जाता बाह्य है तो १५५ कलम लगाकर बनको यहां एक पब्लिक के लिए मुसाफिकन की जाती है। यह गवनमेंट का सही तरीका नहीं हो सकता। मैं बापसा है कि जैसे कल जोफ मिनिस्टर साहब न कहा अगर १५५ कलम से यह मोठेशन न बक सके तो आपके सारनावार में बहुत से हथियार है जिसको पहले भी आपन बिस्तेमान किया है लेकिन जिससे तो लोगों की खरीब नहीं हो सकता। जिससे लोगों के दिलों में भी जोब बैठी हुआ है कि यह गवनमेंट हमारी सिकायतों को दूर नहीं करना बाह्यो यह मुनके लिए से नहीं निकल सकती। क्या यह कहा जा सकता है कि यह बम्याम की गवनमेंट है और बम्याम के गवाफिक्रास को पूरा करन के लिये यह ठंडे किस से सोचती है? अगर कहा होता तो सिम ८ परसेंट पर जिस सबकी का बसर होनेवाला है वे अपनी विपक्षों को आपके सामन रखन के लिये जा रहे हैं तो क्यों आप सिम के लिए तयार नहीं है? क्या कि बक बालेबक बसर न कहा ड्रीक मिनिस्टर साहब जिसके मुसाबुक सोच रहे है। सोच रहे होगा लेकिन मुस अब करना है कि जिस तरह से गवनमेंट पुसिध बचत के साथ हाली सिक्के को बापिस लेन की कोशिश कर रही है मुसी तरह से जिस जिस की आज यकायक डिस्ट्रिक्ट गवनमेंट न करती हुन डिस्ट्रिक्ट और देहाती में रहनेवाले लोगों को कसबार सिक्के का बाबा जाना पाव जाना क्या होता है मुसकी बालकारी हो बाह्य के बार जिसको करते बाह्य कर बक बचन के लिये के जो सिक्के हैं मुनको भी बक करने की गवनमेंट भी सोच रिही है वह बहुत पकल तरीका है। जिससे जो गरीब लोग हैं जो बार ८ या बाठ बाण का सीमा करते हैं मुनके सिने बडी मुसोबत होनेवाली है और कास तीर से

बिनकी भाषा समरबाहू का बैजब देते हैं बुनपर बिजका बुन बरार होगवाला ह बीर ये बिसेसे जिधरी का ठेक तरह से गुजारा नहीं कर सकरी आपकी माझूम ह कि १९४८ से बाब तक बी कोमते हैं ये बड़ोहो आर्यही हैं बीर गवनमद के बैक बरन के बाब भी यह तक नहीं कर सकी ह गवनमद न कोमते बी रोहन बी कोशिध की रेभिष बहू बीमयो बी काम नहीं कर सके बाब बी बीमते बह रही ह गवनमद कोशिध करे तो भी बी व्यापारी ह अक भाकोटिअर ह अकसायायट ह ये गवनमद की बिनी बीष की मुलन के किय तयार नहीं ह ये जगना तरीका कामम रसग बीर किसी न किसी तरह से अस्वस्वाजीत करते रहेग बीबा कि मरी कुछ भवता न कडा १५ या १ बाब तक समरबाहू पागबाके जो ह या जो मजबूर बीम ह बिनकी बधिक समरबाहू के मुताबिक देग कमेद न सिफारिख की बी कि हम किसी हालत न बुनकी समरबाहू में कमी नहीं होम देग बुनकी क्वालि में रकने हुब अिन लोगो की समरबाहू मिसनी बाहिब बाहे बुन लोगो के घाय काड्रेड हुवा हो बाहे किहा खबकन (अनियन) के रहत बुनकी पेमेंट्स बिम बाते हो मिछा बुनकी हाकी न मिसला या बुपेस कम जावी बी कररी (कतवार बसन) में नहीं मिसला बाहिब बीर बाब जो अक बाब के नोथे का बिक्का ह बुनकी बर बरन की गवनमद बीष रही है यह बहुत गमता तरीका ह बीर बिजका ८ परदेत लोबी पर बरार होगवाला ह बिसेसे बुन गवनमद उके बिक से नहीं बीरबी बीर १४४ कलम कपाकर बीयो का बजावडा रोहन की कोशिध करेगी तो बिसेसे यह नहीं रोक सकेगी

Dr G S Melhote The hon Member is saying that demotisation would affect 80% of the population. He is pleading for increase of rates to Govt servants and workers in other industrial concerns and factories which will benefit only 1%. I would like to know by what means you are going to benefit the remaining 79%.

The House then adjourned for recess till thirty five Minutes past five of the Clock

The House reassembled after recess at Thirty five Minutes past Five of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

میری کے ونکٹ رام راؤ (حاکم دور) مسرہ پکورو ۴ حور مسلمہ کے
حالی کی حائے گذار کو انٹرویو (Introduce) کرنے سے پہلے اور
قصاب کے رہے والوں کے معیار زندگی پر اثر پڑتا جان سلوید کے ساتھ ۴ طاہر
کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ دیہات کے حوام پر امریکا اور جی پونکا

میسٹر فار ایسٹاس ایلڈ اسٹائٹس (ڈاکٹر سی اس ماکوے)۔ یہ کسے کہا؟

فری کے ویکٹ رام راول اگرچہ کہے ہیں تو حوسی کی بابے

ڈاکٹر جی اس ہلکے سیٹے میں دو چلے سے کہہ رہا ہوں کہ سب پر ہکسلا

532

میری کے وینکٹ رام راؤ کے کی بدلی کا ہر شخص سوگ کر رہا ہے کہ ہولڈ (Feudal) دور کی صدائیں ایک ایک کر کے جی حارمی میں جہاں کہیں کرنسی و عمارتیں (Currency Reforms) ہوئے سو سو رہیں و غیر میں وہاں میں کا سب سے ہو کہ ساری میں کم ہوں گی و سے عوام کی و رنگ اور (Purchasing power) رہگی جہاں ہو کرنسی کی جاری ہے اس سے عوام کے اور رنگی و دے والا ہے عوام و دے اور عائد ہوئے والا ہے آگے حکمت کی جانب سے ہولڈ ایک انکو و ر (Rural Economic Enquiries) ہو کر لے گئے ہیں انہی سے رہا سا ایک (Per capita income) سے اکسڈ ہو (Expenditure) راہ ہے (۱۸۲) آمدنی والوں کی اور آمدنی کٹی گئی ہے و آمدنی (۲۸۲) رہی ہے اور وچ (۲۲) رہا ہوا ہے اور اور (Urban area) میں رہے والے حارمے میں میں حساب کا ہزارا ہٹ حارمے کا ہے اکا ہٹ ہی حارمے کا ہے ایسے میں کہو ہو کہ موجودہ صورت میں ہم ان و اور مردار عائد کر رہے ہیں عوام کی ہر ہر اور گری جا رہی ہے کرنسی و عمارتیں کے سلسلہ میں آب کا ہو طرہ کار ہے اسکی اور سے مرد ہار عائد ہوئے والا ہے کر ہی و عمارتیں کی وجہ سے سلس نکس (Sales Tax) و دہی اور بڑا ہے لاری ہی سب سے سلس نکس سے حور راہ آمدنی کی نوع کی جا رہی ہے وہ وری ہیں ہوگی جہاں حود کی ہو ہیں میں انہی میں ضرورت رہگی بازار سے حردنا ڈنا ہے ہوڈ ہالسی (Food policy) کے جہ میں انہی میں حارک حوار کر سب ہی ارار سے حردنا ڈنا ہے انکے علاوہ لاف و زواج نڈی کے ہے وصرہ میں سپورٹ سے لیا رہا ہے انہی میں ہلکہ آب نسبی و عمارتیں لانے والے ہیں ہڈی ہولڈ ان میں کرنسی میں لیے جا کر اس سے ظاہر ہے کہ دیہات کے مولداروں پر نہیں اس کا اثر کا اس صورت حال پر مانو ہائے کے لیے آپ کے کا طرہ لہا کر کا ہے آبے کہا ہوا کہ ایک سال تک حالی سکے ہی حاری رکھا حارک لیکن اب معلوم ہوا کہ ایک وے کا ہوٹ اور حار بھی ہیں رہگا اس کا ہے ہوا کہ سلائی کم رہگی اور ڈنالا زیادہ رہگا یہ آج وصرہ سے ان میں مانی ہی وہی چورانی ہی کلدار سے میں ہے وصرہ محور ہو جائے اگر حکومت حرد سے اس آہے میں مسو کر کے اس حور کو سلجھائے کی کرنسی کی حادی و مسئلہ لہو سکا ہے لیکن سلجھانے کی کم میں ہیں کی حادی کسی پرانام (Problem) کو حل کرنے کا ہے طرہ میں ہوا

ही हा रही है और एक और परमा मान २८ और २९ व दो दिन है ३ ३१ तारीख को एक बहीम रहनबास है और एक यंत्र से बाव की कर सी शुरू होनवाली है यानी अब दो दिन बिसके नियम बा बिन ही बाकी रहे गय है

यह सही है कि वैनेबी हुकमन के अमल में भी अब कि असम में कायस के मिनिस्टर ने असमन में है यह सबान सामन या मिलनवाही नहीं बकि असम भी पहले से यह एक पोलिटिकल बकवास है या और यह के सब बावली पाते कि निजाम के बकामी राजकारबार के सब बिहू में बिता दिया न है हा सके होन चाहिये असम यह सिक्का भी बिनी भी बिन हा सके बाग चाहिये यह भी बक व भी निजाम की निजानी समझी जाती थी लेकिन बिहू तरह से सोचते समय बिनका प्यास नहीं था कि बिसके आर्थिक परिणाम क्या होय अकानामिक डिफिकल्टीय क्या सामन आयगी बाकी योगों को यह समझा था कि हाजी बिनका बिनी बालि हो सके बाग होना चाहिये असके आर्थिक परिणामों के बार में बिस्तुत नही सोचा गया लेकिन जब बाकसी यह सिक्का जाम होन की नीबत बाबी और अब गवर्नमट न अमान किया कि १ अमल से यह बिनका नहीं रहेगा तो हर घण्टा सोचन क्या बि बिसके क्या परिणाम होय न बिहू अबमूल्यन के क्या परिणाम होय असके बावाम को क्या क्या डिफिकल्टीय बागवाली है और बा सकती है यह बिहू हाबुस के सामन रहना चाहता है हुकमन की तरह से अमान किया गया है कि एक बही पठा नहीं है फायदास मिनिस्टर साहब के जानिब से यह कहा गया है कि सब तरह की डिफिकल्टीय साबह करन की हुन कोसिध करय और यह साबह करन के नियम सब कुछ किया जावगा म म भी डिफिकल्टीय बाग बाकी है यह आपके सामन रहना चाहता है

म पहले ही यह सब कहन चाहता है कि नकोनी नान गजटड (Non Gazetted) लोगों को बकालन काम के नियम नहीं लाया है लेकिन डिफिकल्टीय किम तरह हो सकती है यह कहनबास है सरकार की तरह से तीन या बार साल के नियम हाकी सिक्का बिगल टकर करार दिया गया है यह बिनका बिगल टकर बिधी हबतक रहनबास है कि बाबाग अपना हाजी सिक्का बेकर कुलके बदले म बकले क बार सिक्का के समझी है यान बक तीन बार साल एक कलवार सिक्का बकी न स्वाकार करेग बागल टकर होन के बाव बक हाकी सिक्का लेगी लेकिन हाकी सिक्का बापस नहीं देन बिनका परिणाम क्या होन बाबा है यह म बकालन चाहता है यदि आप बिगल टकर (Tender) करते हैं तो बकी को भी हाकी सिक्का बापीरी म देना चाहिये लेकिन बीदा नहीं है सिक बक हास सिक्का अक्सेप्ट करेगी

बाबाग जो है यह हाकी सिक्का हासिक करण की कोसिध करेगी बाव नान गजटड लोगों को हाकी सिक्के म तनबाह निखडी है मुक्तो यदि हाकी के बदले कलवार सिक्के म तनबाह की जाती है तो यह बिहू बाग का कोसिध करेग कि यह रकम फिरसे हाकी म बदले के हाकी म १ रुपय कलवार के बदले ११६ रुपय बाते है यह ज्वाबा निखते है बिसके पीछ बक बागल बाबन है अनको बीदा कलगा है हाकी सिक्का होना है जो ज्वाबा निखता है और अपना कम पठा बाग होवा है बाव बिगल सासो से हुन कोय बिहू सिक्के का बिस्तामाक कर रहे है बिहूका

या ११४ रुपये देता है तो मुक्ति करी हासल में खुसे कुछ नहीं कर सकती है। १ रुपये के ११५ रुपये १ आन ८ पासी देता ही चाहिए असा कोभी कानून तो आपने पास है ही नहीं तो आप क्या कर सकते हैं ?

दूसरी बात यह कहना चाहता हूँ कि गवर्नमेंट जब यह चिन्ता १ अग्रिल से बचल रही है तो गवर्नमेंट की तरफ से जो टक्स मसूल किया जायकेय यह इक्विवलेंट (Equivalent) या इक्विवलेंट काय जो कर छा में मसूल होन वाले हैं जो महसूल किया जायगा यह किस तरह किया जायगा ? मरते का पीछ क्या रहेगी ? कोट पीस किस तरह जो जायगी जिसके बारे में कुछ नहीं किया जा रहा है और गवर्नमेंट की पाकिस्ती क्या है यह या साफ बाहिर नहीं हुआ है कोट स्टाप की किस तरह की जायगी जिस सब बातों का आवाज को तो बाध कुछ भी पता नहीं है बन कर ही बन कट्टा (जक बलन मक देस) यह बात तो कोभी भी मानना जिसके बारे में तो कोभी अलग राय नहीं हो सकती है आज तो कोट के बकील है यह भी यह कह सकते हैं कि बाज जो हाथी में पीस की जाती है नहीं मन्वार में की जाती है तो आनाम क्या कर सकती है ? जिसके बारे में अज्ञान करना जरूरी है कि जिसकी गति क्या है

अब चिन्ता मक को और पाकिट बहकर में आपना भाग समाप्त करता हूँ मैं जो बीमोनो टाजिबल का मसला है यह तो ये टूक गवर्नमेंट का है यह मसला तो हजरतबाद गवर्नमेंट का है नहीं लेकिन जो तकलीफ हजरतबाद गवर्नमेंट या हजरतबाद की आवाज को है तो तो हम जिस सरकार के सामन रख सकते हैं और मैं बीमोनो टाजिबल से जो मुक्तिलात आनवाली है यह भी मुझे सामन रखना है फायनास मिनिस्टर साहब जिसके चिन्तामिने मैं देखती आनवाले है असा हुआ है कुछ समय है यह बात मुझे सामन रखकर जिसके बारे में परची कर सकते हैं। और मुझे यह कह सकते हैं कि यह दूरा बीमोनो टाजिबल करन के बजाय बीरे बीरे किया जाय तो ब्यादा खूबस होनी

यह कहा जा सकता है कि गवर्नमेंट सब के किने ब्यादा खूबस देन की क्या जरूरत है घारे आवाज में मिलकी ताबाद तो कोभी अक या भाषा परसेट होगी तो मिलकी तरफ ब्यादा तबबबह देने की जरूरत नहीं है जिनकी ब्यादा देन की क्या जरूरत है ?

Dr G S Melkote Nobody said that

Shri Phoolchand Gandhi Where did I say that you said that

बी सा जी मेल मेल्कोट — बसा चिन्ता कहा और कज कहा ? मैं तो असा कमी नहीं कहा

बी फुलचंद गान्धी — (अपनीय) मैं मैं कहा कहा या ? मैं चिन्ता मैं कहा है कि मैं कहा या करता है यह कहा जा सकता है आपन असा कहा असा मैं तो नहीं कहा मसकिन है कि यह कहा जायगा कि १ करोड ८५ लाख की आबादीय जिनकी ताबाद तो बहुत कम

Dr G S Melkote It has not been so

Shri V D Deshpande But it implies in my statement

Shri Phoolchand Gandhi I am not implying that it is implied I said that it is probable that it might be said like that

ममकिन है कि यह जबाब दिया जा सकता है मैं मानता हूँ कि यह कम है लेकिन जो लोग आज हुकूमत की मजिदारी बना रहे हैं और जो लोग रहते हैं अनजानी ही अहमियत ज्य बा रहती है हुकूमत को जिनको नाराज करने से काम नहीं चलेगा जिनके भी भी एक-दोकाता है मुझे रक्षा करने की कोशिश करनी चाहिये

(अपोजिशन की तरफ से टाकिया बजायी गयी)

श्री फुलचंद गांधी —कृपया टाकिया बजायिन मैं टाकिया नहीं चाहता सिर्फ ब्या मुक्तिकात है बही बयान करना चाहता हूँ

श्री आनंदरेड्डी सेंसर — टाकिया बजान का तो हमारा अधिकार है

श्री फुलचंद गांधी —मगर मैं कहना चाहता हूँ कि टाकिया बजान से कोभी काम नहीं होने वाला है

Shri V D Deshpande We do not wish to embarrass the ex Minister

श्री श्री बी. जे. सायब —हम कोभी बयान मिनिस्टर को ब्रेवो (Bravo) करना नहीं चाहते हैं (अपोजिशन)

श्री फुलचंद गांधी —तो आपकी मेहरबानी है तो मैं तब सेक्टेड लोगो के मुतासिक यह कहना चाहता था कि जिनकी भी एकदोकात है यह ब्याज में रखना जरूरी है

फिर एक आनंदरेड्डी सेंसर ने सेक्ड टैक्स के बारे में यह आरामुमट किया कि आज सेक्ड टैक्स हमारी एक बयान की बार पायी किया जा रहा है अभी अभी यह कहा गया कि मैं पायी हुकी देखे हैं कसदार में बार पायी का तो कोभी काबिन नहीं है तो अब कसदार में यह सेक्ड टैक्स किछ तरह दिया जायगा और फिर यह सेक्ड टैक्स किछ तरह बहुत किया जायगा और अगर मैं आबाम पर ही जिसका बोझ पड़ेगा लेकिन मैं कहना चाहता हूँ कि आबामपर जिसका ब्याज बोझा नहीं पड़ना वाला है मैं यह कहना चाहता हूँ कि अब हम कसदार सिक्का के रहे हैं तो हमें सब की १९२ पायी मिलती है और पायी का भी सिक्का हमारे पास बाही जायगा और हमें फिर कोभी बिककत पायीका डिपोजिशनल बैंक में नहीं पड़नी और बार पायी भी बाझानीसे ही जा सकेगी बाझिर में तो यही कहना चाहता हूँ कि जिसने कसदार बम तकलीफ हो बसी है कोशिश करनी चाहिये

لی ہوئی جس میں نوٹ کے سامنے لا ٹری اور با روکنڈ کرنے اور عوام کے حذاب سے کھلنے کی کوسس کی گئی اس عاوڑ کو ایک ملک سنگ ۱۰ سچھے ۱۰ سچھے کہ جان ڈی مانی نابر سی مل جرحا ہو رہی ہے اور اس عاون ٹورج کرنے کے بعد جو جسی حکلاٹ آئے والی ہیں اوس کی درسی ہے اس عاون کو دکھئے ۱ اس میں برم کرنے کے لیے ۱ اوس میں ۱ لی کرنے کے لیے کوئی لھوس طرہ حساب کرنے وک کی ضرورت ہے ۱ معلوم ہو رہا تھا کہ گوا وہ لپھا جائے ہیں ۱ بگولی اور کا راج حلے گا ہم آپ لو میں سے سچھے ہیں دیکھے اب کی حکومت نای ہیں رہگی وعر وشر نہ حاج کسی وقت ہم نے سا عوام سے بھی اوس کو سا لنگا کی عریکوں میں ابھی عوم کے حذاب سے ڈال کھل کھلے گئے گورنمنٹ کی ہر حسب سے فائدہ اٹھا کر سی اور کا پروکنڈ ٹر ہمارے دوسوں کے لیے لوی سی حریں ہمسہ اسی قسم کی دھمکوں سے کام لیا جانا رہا حاجہ گر کسی دون کے حاراب کی حہ وک سے نہ جبر و صبح ہوئی ہے رولوس (Revolution) کی نامی وکی حای میں کہا جاتا ہے کہ سر اعام ساھی ورو کو ہم ہونا اچھے لکھی ب ان جیروں کو ہم کرنے کے لیے لوی سی جبر لانے کی کوسس کی حای ہے و حالی ضرورتوں اور ادموں کو پینا ٹر کے عوم کے حذاب سے کھلا جانا ہے سی ری بندوق کو عوام کے سامنے رکھ کر سی اور کو جھوٹے ڈراپی پاری کا پروکنڈ کرنے کے لیے استعمال کیا جانا ہے اب اس قانون کے ماد کے ساتھ میں ہمارے دوسوں کی حاجت ہے دڑھ سوئے کم جو ائے والوں کے وہی سہی اون کے ۱ اڈرڈ آپ لوک وعر کی طرف حکومت کی نوجہ بدولت کروئی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ ان لوگوں پر سیکلاٹ آجاسگی لیکن ہمارے دوسوں کو اس سے جلے کم سموا اب ملاوس کے رہی سہی کے ملحق فکر بنا ہیں ہوئی ۱ جبر بکوں پینا ہو رہی ہے

سری وی ڈی دھسپانڈے آرسل جس کوسس ٹر اساندنگ)
Misunderstanding (ہو رہی ہے جان سمواہوں میں کمی ناراضی کا سوال ہیں بلکہ سموں کے ڈھچے کا سوال ہے ۱ مکو و لوگ ر اسب ہیں کر سکتے

شری گوپال راڈ اکوٹے ۱ جومندری اب آپ نو بند ہو گئی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ اون کی سمواہوں میں مہانہ کی فاب ٹر کے ان لوگوں کو ہموار کر کے اون کے حذاب کو ہر کا کر انا مطلب کلا جائے میں سس پر اون ن سادوں پر حود دھمکان دھامی ہیں میں کہوینکا و ناکل کھوکھلی ہیں

۱ سوم (Assume) کا جا رہا ہے کہ ڈیمانی نابر میں ایک نافذ ہونے کے بعد روسر حرینے کی حریوں میں حود ۱ حود ساتھ ہو جائیگا میں پوچھا ہوں کیوں ہوگا ؟ اگر عوام اس قانون کو اچھی طرح سمجھ لیں و کوئی نساہی نہ

رہی عوام سوسل کانسس (Social Consciousness) بنا کرے اور
اوپر کے اس حاکم نہ سمجھانے کی بجائے کہ جیلے جو حیرات رو بہ حالی میں ملی بھی
نکم ار دل کے بعد جو رو بہ میں مل سکی ہے ایک حلا ہو ہر اسمال کر کے کہہا
کہ جسی بحوالہ حالی میں لاکڑی ہی ای ہی جو کلدار میں بجائے کہو کہ حالی
مسولہ کے مساوی کلدار میں نہ سکی مرا خارج ہے کہ نہ حرکت سن (Crisis
ڑھانے کے سو کچھ ہیں

مری ہوئے ملٹ (گٹاوی) جاموں میں سرم ٹورپ کے ٹوکس میں رہ
کرنے جو ن حروں کو سمجھیں

مری گو مال راڈا کوئے اب کی رائے کے مطابق اگر میں سو ۱ سو روپہ
بے کم سمجھیں نالے ولوں کی بحوالہ میں جا کر دنا جائے تو میں بوجھا جاھا
ہوں کہ جس بڈنگ میں اب رہے ہیں اوس کے مالک کو جس بڈی سے اب بھائی
برکاری حرنے ہیں وہاں کے لوگوں و جس دوکان سے آب کرا حرنے اوس کے
سہ کوکنا نہ بظالہ کرے کا حق نہ ہوگا کہ حو کہ نہ کو بھی کلدار میں سمجھیں
مل رہی ہیں اس لیے ہی صبت کلدار میں دھبے کون اوں کو نہ میں بنا ہیں
ہوگا اس کا جہ نہ ہوگا کہ حو مل کے دور ہیں حو کوں جھوں ہوں دوکانداری
کرنے ہیں نا کوں ہاکا پھلکا کام کرنے ہیں اس راڈا گار کالے کے لیے انہیں ہی اس
باب کا حق بنا ہوگا کہ ای سمجھوں کا بظالہ کلدار میں کرن و ہی کہیں گے کہ
بجائے حالی کے ہم کو کلدار میں ہی سمجھا ملی جائے کہو کہ حو حرنے جو سے
حالی میں ملی بھی اب جو ہے کلدار میں ملی ہے اسی صورت میں نسا لاک
مارکس (Black marketeers) اس موقع سے ناچار فائدہ حاصل کرنے
کی کوسس کرینگے اس کی مدد ری اوں لوگوں و ہوگی جو بجائے اس کے کہ ان حروں
پر طر رکھیں ان سوسل السس (Unsocial elements) کو ہڑکا
کو مارک میں حروں کی صبت میں اضافہ کر کے اور حساکہ امدادوں سے ظاہر ہے
حلیہ اور حلوس کال کر سائل کو البجائے کی کوسس کر رہے ہیں اس طرح کی حروں
بے مارکب کی حالت درست ہیں ہو سکی حکوب کو اپنے سے طر رکھا ہے کہ
نانا بھائی کا جلسہ کا آخری وسیع (Vestage) بجائے کے بعد حو سکتا
آسکی اوں کو صحیح طر سے حل کیا جائے میں نہ ہیں کہہا کہ سکتا ہیں
آسکی اس قانون کو عملی نہ جائے کے لیے کچھ نہ کچھ سکتا سرور آسکی
لکن میں نہ دکھا سرور ہے کہ اوں کو کم سے کم درکسے کا حاسکا ہے لکن
ان نہ روں کی بجائے عوام میں جسی لاکرنے کی کوسس کی جا رہی ہے اور اس کے
دبہ دار وہی لوگ ہیں حو سکوک و سہاب کو عوام کے سامنے رکھ کو ایک رہر مباح

میں بھلانا چاہیے ہیں وہی ن حروں کے دہ دار ہو گئے سب کی اسی ضرورت
ہے کل (Clue) لیکر ہلاک مارکس اور دوسرے لوگ اس موقع سے فائدہ
اٹھائیں گے آپ نہ مانگ کر دے ہیں کہ موجود مجموعوں کو کلدار میں ادا کریں
اسی کا لاوی بیجہ ہوگا کہ آپ جن میں وہی ادا کرنا ہے وہی اسی قدر رقم کلدار
میں دے کر کاغذات سرفہ کر دینگے جب تک میں اصول کو تسلیم کرے سے قطعاً انکار نہ
کر دیا جائے فائدہ میں ہو سکتا عوام کے دھوکے میں نہ پانا بنا کریں گے نہ وہیں
ہو سکتا کہ ایک قطعہ کے ساتھ مسٹر کا حاکم لیکو اسی قدر رقم کلدار میں دے جائے میں
سے ملج میں حواسا رہتا ہوگا اس کی ذمہ داری ہے فائدہ ہوگی جسکی ہے آپ کے
پاس اس اسرار کا عہد کچھ اور ہو لیکر حلف ہے کہ جب تک میں ہمارے ہاں
لنڈن اسے اعلیٰ اور سے اس مدلی کی مکتلات کو کو کم کرنے کی کونسل نہ کریں
حکومت کے اس اقدام کو سہیلنے کی کونسل نہ کریں اس وقت تک کوئی فائدہ سہہ
میں نکل سکتا اسکی جائے عوام کے جذبات سے کھل کر اس سے فائدہ ہائیا بمقد
ہو رہا اس کی ذمہ داری نہ ہی پر رہتی میں صرف ایک حد اور کھنکرا رہی ہر دم
کر دوں گا (۶) کلدار کا ہے اور اس پر جو ضرور ہوں ہیں سب کے لئے میں
یہ سمجھتا ہوں کہ اس عہد کے کو بھی آرٹسٹل میں نے پڑھ کر اسکی روسی
میں اپنے منکوک و سہاوت کو رفع کرنے کی کونسل میں کی سبیل میں سوسپل نیکیں
وہیں کے بارے میں اصرار کیا گئے اس بل کا جلا اور آخری کلدار کو جو ہل ہے
دفعہ ۲ اور ۳ میں ان سارے اصرار کا جواب موجود ہے لیکن جو آدمی کسی
حلف کو ماننا میں چاہتا صرف جذبات سے کام لیا چاہتا ہے اس سے ہم نہ بولتے ہیں
میں کو سمجھئے کہ وہ انوار کے سامنے کوئی ٹھوس دلائل رکھتا اپنے پروپگنڈہ کے لئے
بائیں کہیں حای میں اور خاور کو اپنے پروپگنڈہ کے لئے استعمال کرنا چاہیے ہوں اسکی
سوا کچھ میں سبیل میں سوسپل نیکیں اور دوسرے یکس کے بارے میں کچھ کیا
لیکن اس کے بارے میں گورنمنٹ ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

سری گوبال راڈا کو پٹے کلدار کے اگر کوئی حال دے گا تو اس
کے لئے مہمت تو نہیں ہے لیکن وہ لئے والے اور دے والے پر ہے

بھانکے نیکم اپریل سے ۳ ع کو سکے عہدہ کا ڈی مانیٹرائسز ہوئے والا ہے۔ میں
چاہتا ہوں میں بھی کچھ لوکل پٹریزم (Local patriotism) رکھتا
ہوں اور ہمیں آرٹل معمریں کے ساتھ میں بھی پسو (Believe) کرنا ہوں
کہ چھان چارے ۱۶ آئے ہیں ۹۶ ع ملے ہیں اور (۱ ۲) پاسان ہوں نہیں تو ہم
لوگ ع ہوس کرے ہیں کہ چارے حالی سکے میں پرکت ہے۔ میرے کہنے دوسروں نے
مجھ سے کہا اور کل بھی کچھ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ روپے کے ۹۶ پسے ملے ہیں
تو اس میں پرکت معلوم ہوں ہے۔ لیکن نظام ساہی ناکسی اور ساہی کو حرم کرنے کے
طرحہ نظر سے کون ہونا چاہئے ہندوستان کو ایک جہاز کے تحت لانے کا ایک حکویم
پانے کی خواہش سے کیوں جو گنسہ کی پر وں سے ہم اس کو پس میں ہیں اور چارے
دل میں ع حال بھانکے حب مارا ہندوستان ایک ہو جائیگا اور ع اسٹسٹ بسٹ نہ رہیگی
تو ہم ہوسائسی کی خاطر او۔ اس کرسی کو بھی حرم کر دیں گے اس کی ہم نے کو پس
کی چھانچہ خود لہذا آف دی اپروسی او اس حالت کے حرم سے ع کہا کہ اس
ڈیمائی نائرس کے اصول سے تو کوئی اختلاف نہیں ہے۔ یہ مہ تمام ساہی نا تمام ساہی
کی آخری کڑی کو حرم کرنے کے ہاں ہے چاہا آباد کا حوالہ سبیل اسٹریسز ہوا اس کا
لیگل اینڈ لاجیکل کنکلوژن (Legal and logical conclusion) بھی میں
بھا۔ مہ حال میں میں سمجھتا کہ ڈیمائی نائرس کے اصول سے کسی کو اختلاف ہے
چھانچہ آج اسی کی ہا پر چاروں آف دی پھیل میں بھی اس چارے میں رہا ہو رہی
ہوگی اور ممکن ہے وہاں ع ہل پاس ہو گیا ہوگا۔ ہم نے اسی مسئلے میں حذر آباد
اسٹیل میں آف کے سامنے ع ہل پس کیا ہے۔ یہ ڈیمائی نائرس کا سٹاسو لا میں
ہے نہ کانسٹی کونسل لہجہ میں (Consequential Legislation) ہے نہ اس
طرحہ پر کہ چونکہ وہاں ڈیمائی نائرس کا ہل پاس ہو جائے والا ہے او نیکم اپریل
سے ۳ ع سے حالی سکے لیگل ٹنڈر (Legal Tender) میں رہیگا اس لیے اس
قانون کے پاس ہو جائے کے لیے کے طور پر حوالوں سکے کے مسئلہ میں ہاں پس
ہونا چاہیے یہ پس کیا گیا ہے۔ اگر اس ہل کے کلار (۲) کو آرٹل معمریں پل لیے تو
میں سمجھتا ہوں کہ جب سے آرٹل معمریں کے سکوک رچ ہو جائے کہا گیا کہ
مالگرازی کہیں وکیل کی چانگی آکاری کے اصرار کو ع ہوئے۔ ہائرس میں پس
کہیں لہجہ کی اسی قسم کے اصرار ہوئے۔ لیکن اس ہل کے سلسلہ میں سروری
تعمیلات عوام کی نالج (Knowledge) ع لیے مہ مہ کو دھائیگی اس
کے فلس لکل چاہیے ان تعیملات کو آرٹل معمریں سبیل کے فلس میں بھی دیکھیں
ہیڈ پس کی سکال میں بھی آپ تعیملات دیکھیں مہ حکم اس کا پروفیکٹ ہونا ہوا
دیکھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آرٹل معمریں خود اس کا پروفیکٹ کریں گے اور کرنا
پڑیگا میں ان سے درخواست کروں گا کہ اساکرے کی سروری ہے۔ اس کام کے لیے اس

¹ LHC 27th March 1958

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential & Miscellaneous Provisions) Bill 1958

سانڈ کے آریل معرے اور اوس = منڈ کے آریل معرے دونوں کے کوآپریس کی ضرورت ہے اور پس اس کو پزسی کا مطالبہ کرنا ہوں استدعا کرتا ہوں

میں کسی (ج) کے مصبرات کو سمجھانا ہوں جارے ہوں حیرت کلازس ایکٹ
 قانونی معر و طلاوی قوانین موجود ہے میں میں انا ہی ہے کہ جہاں کہیں سکے کا
 ذکر کیا گیا ہے اس سکے سے مراد سکے عیا ہوگا اس کو رد کر کے سسٹاسولی
 (Substantivel) میں کاسی کو سسل لصلسل کرنے کی موزو
 ہوں ہے جہاں کہیں جارے قانون میں سکے م انا نہ سکے خالی کا ذکر ہے اسکے
 بعد اس سکے کلاز سمجھا جائیگا یہ لفظ جہاں میں کی -

Subject to the provisions of this Act references express or implied in any Hyderabad Law Regulation notification order bye law contract and agreement (oral or written) bond and other instruments which immediately before the commencement of this Act were in force in the Hyderabad State shall be construed as if references therein to any amounts in S currency were references to the equivalent amounts in I & C currency according to the standard rate of exchange and all rights and liabilities express or implied in O S currency in force before such commencement shall be construed accordingly

ان سے بنا صرف پارلیمنٹوں و راہیں ہو سکتا اس میں صرف ملو دیکھا گیا ہے کہ جبراً کسی قانون رکھ لیں و مگر نانا اگر عوام امان لا کر نہ کر سکتے ہیں اس قانون کے ماتھے جلنے کی رقم کے ساتھ نالی میں ولیم الاد مراد ای ہی نہ اس قانون کے رتبہ اسی کے معال مساوی ہو سکتا رہیں واجب لا ابرار اے گی اس سے رہ کر کسی و بھارت ہو سکتی ہے جو کسی ملک یا یہ میں وصول کر کے چلے جائے و ای کے معال ہو سکتا گذار میں ان کے معال انداز رہا وصول کرنے کے (At the standard rate of exchange) اُن سے ڈھکر اوکھا کر دے گی (Clarification) ہو سکتا ہے میں ہی سمجھا اس کے (Illustrations) لئے دیے ہیں

Illustration.—Reference to O S Rs 7 in any law or other matters mentioned in this section shall be construed as if such references were references to Rs 6 in I G currency according to the standard rate of exchange.

اس لیے میں کہہ سکتا کہ اردل میں بے خوفی کے ساتھ ساتھ خطرے میں بھی
 (Imaginary fears) میں (Real) ہے
 میں ڈھائی لائبریرس کے اصول سے تو کسی شکل احاطہ میں اور پھر یہ بھی ہے کہ

ہم اس کے لیے اندیشے ہیں سے قانون لاکر پاس کرا چاہیے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آرٹل سیرس نو گورنمنٹ کی فنکشننگ (Functioning) کے صحیحے میں عوام میں ہم یہاں سہکرا آئیکہ ہد کولکڑگوں کام ہیں کر دے اور ہر سوچے کام دو دن کے سرورڈر دیکھا احال ہیں ہو جائے ہم اے وائس الڈ گورنمنٹ کی فیکسنگ کو صحیحے ہیں ڈیمانی نام نہ لے کے ہرے اور بھنے دونوں ناح کو ہم اچھی طرح صحیحے ہیں اس کے صحیحے ناح میں سے ہیں رف ایک ہی کا جو دے دیا ہوں جس کا جو اس سائڈ اور اوس سائڈ دونوں سائڈس کے آرٹل سیرس لے دیا وہ نہ کہ براعام ساہی کے لاسٹ ریلیک (Last relic) کو ہم کرنا چاہیے ہیں اعلیٰ کے جوں میں سے نہ ہی ایک ہے سکھ کا اعلیٰ نہ کا اعلیٰ نہ سب سرورڈر ہیں اس کے لیے اگر لوگوں کو کچھ دینا ہی تری ڈے نہ ضروری ہے اس کے لیے مے اری کی ورائس سے اگلا ہیں کا حاکمنا میں ا بکر صاحب سے درخواست کرنا کہ وہ صحیحے کچھ اور وہ عا ب لربا ہیں اسلئے کہ نہ معالہ بہت اہم ہے اس عوم اور سارے طبقات عورڈر ہے میں اسکی کچھ اور وصاحب کرنا چاہتا ہوں گورنمنٹ بھی اس پر اسکسلی (Anxiously) عورڈر رہی ہے میں ہارے میں گورنمنٹ کے خطہ نظر کی وصاحب بھی سرورڈر ہے میں نے لیس وین کے رورڈ میں (Representations) سے ہی ملامت کی آئل لڈر آب دی اور نے بھنے کل با آئیکہ وہ بھنے سے ملتا چاہیے ہیں میں ان سے آ آرٹل لسا میں سسر ہی اور لوگوں سے لیے بھنے کمی رورڈس کو سسر سے اگلا ہیں کیا ہم ہر لمحہ رورڈس میں کو سسر کے لیے ہار ہیں گورنمنٹ پر نہ خارج لگانا چاہا ہے کہ ہم ڈرٹ ساہی کرنا چاہیے ہیں رورڈس کو سسر ہیں چاہیے ہیں اس کی برد لکھنا ہوں

شری وی ڈی دھسپانڈے لیکن پروسس پر ہادی اور عوام پر لائھی خارج نہ کا عمل ہے ابھی لائھی خارج سے رجمن ہوکر لوگ پھر آئے ہیں

Shri V D Deshpande 1080—

Mr Speaker So long as one Member is on his legs no other member should interfere

Shri V D Deshpande When I want to express something it is the duty of the other Member to give me a chance

Mr Speaker Not necessary

Shri V D Deshpande Many persons have been wounded arrested & lathchaged It is all you repression and you say 'no

Mr Speaker The hon Chief Minister may proceed with his speech

میں اگر انکا جواب دوں تو سنا آمل لڈر ف ی اور سی اس کو نفع جواب سمجھئے اور سنا انہیں ناگوار گورنرے زور سے سن کر اور ڈیمانہ سے کہنے گورنر کو سر میں (Embassies) کرنے کی کوشش کرنے میں جب برو ہے مجھے اسکا جواب دے کی ضرورت ہے لیکن میں حداب میں آکر کوئی حیر نہیں کہہنا چاہتا اس کسانک گورنر پر سن واسطی میں غور کیا جا رہا ہے اور جس سے کریو سر میں سر جس ملازمیں سرکار میں ملازم سرکار صااح کلسکار سب ہی سا ہو رہے ہیں سختی سے غور کرنے کی ضرورت ہے میں وارے میں جو مسئلہ اب ہو رہی ہیں انہیں نیک ہی کے ساتھ دوز کرنے کی ضرورت ہے انہیں میں کہہ نکاتہ آرٹیل سر میں نے سنا کو سلجھانے کی بجائے اچھانے کی کوشش کی حکومت پر مسئلہ کو اچھانا چاہی ہے اگر مسائل کو اچھانے کی بجائے انہی کی کوشش کی جائے نہ لکھے لیے حکومت بنارے مسائل کو اچھانے کے لیے گورنر ارہیں ہے میں نے کل ہی آرٹیل سر میں آف ی پور نے سے کہا ہانکہ ڈیمانہ ناہر میں آفا رزی کسی (Demonetization Advisory Committee) سر کی حاجی جس میں سر جس کے ساتھ اسٹیبل کے آف اور گورنر و میں کے نمائندوں کو لیا جائیگا ان تمام لوگوں ر سٹل ایک کسی فام کر کے میں اول سے چاہوگا کہ وہ ان امور ر غور کریں کہ اس میں کیا مسئلہ در پس ہوئے ولی میں اور گورنر کو ن سے واضح کراں اور مسئلہ کو ریع کرنے کی ضرورت گورنر کے سامنے پس کریں جسکی ہے کہ میں رس جہ سے کے کچھ دیں میں انہیں لیکن لازم رگ وادلا کے اصول پر لوگوں کو پھلنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو مناسب ہیں ہے اگر لڈر آف ی اپور سی اس طرح قانون کو پورے کی کوشش کریں و سکی بازی دہ داری آرٹیل سر میں آف دی اپور سی پر گئی

شری وی ڈی ڈیسا اے ای کے سرورس جس ای کی کہ آے
دلمہ ہم والد کردا ہں جھہا لکھ عمر کسی و کے اللہ کماگا

شرعی فی رام کس راڈ اگر انکی عروہ ۸ سجدہ کے وہوم مسر داسکو
حائب کردہنگر

Shri V D Deshpande Withdraw your Sec 144 and then we will be prepared to co operate with you This is repression.

شرعیاتی دام کس رائل بحکارت کو کئے اور مسائل کو سلجھانے کی عرص
 ہے رہا اس کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے لیکن کسی ادارے کی طرف سے نہ

1614 27th March 1958

L.A. Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential & Miscellaneous Provisions) 1958

اس لئے گورنمنٹ دو سال کی مدت معرکے والی ہے میں نے رقم جاری ہے اس کا کہ میں نے (معمور کر) نے بھی کہا تھا کہ ایک رو کا ایک رو کا اس کے ذرا دیکھئے مجھے کے حوالے سے کچھ مبلغ ایک سنگل کے کی حد سے ان رکھے جانے جا میں گورنمنٹ آف ۱۹۱ سے ۴ سالہ مانگی گئی ہے کہ اس طرح ایک رو اس لئے سکی ہے اسی طرح

شری گوپی ٹی کسکار ریڈی (مل عام) ا ب ی (Point of information)

میری بی رام کس ریڈی کے طرح نکال (Bank issue) میں کہنے ۴ سالہ لگی گئی ہے ایکے اور سب کو دیکھئے میں نے اب کو گورنمنٹ الٹا کے علم میں لونا گیا ہے اوکل خود میں نہ بردہ لی جا ہے میں ایکے مسائل پر گہرا کر سکتے

ڈاکٹر سی اس ملکوتے میں نے کبھی لے لائے

شری بی رام کس ریڈی لے جے کٹ میں نے سمجھے ہیں اوکل میں جا ہے کے لئے تیار میں ہیں (Laughter) اسی حالت میں کہنا کہ گورنمنٹ کو کسی کی وہ میں نے غلط میں تیارے میں تو میں نے حال میں میں روز جلیے سے گورنمنٹ اندازے اور بازی و سرگرمی میں رہے کہ کچھ کہا جاتا چاہئے کہ اچھا رہا ہے سطح اسم روڈ (Steam roller) کی طرح اوڑھا اس میں (Embarrass) کہنا مسائل کے حل کرنے کا وعدہ نہیں کر سکتے وہاں کا قانون ظور ہو جائے وہ میں نے اس کے لئے اس میں ۴ ہے

Notwithstanding such repeal currency notes of all denominational values exceeding one rupee shall continue to be legal tender in the State for such periods or periods not exceeding two years from such commencement and to such extent and subject to such conditions if any as the Central Government may by notification in the Official Gazette determine

اس میں ۴ سہولتیں رکھی گئی ہیں انکے لئے پورے تک اپنی کیا مبالغہ راہوں والے میں از سرگواہ لاکھا رہا ہے میری سمجھ میں میں آ رہا ہے کہ اس میں اعتبار نہیں اور غلط کی کیا مبالغہ ہے اگر ایک میں میں گہری اپور میں اس کے سبب میں (Situation) کو غمازی سے بدلنا چاہئے میں تو میں کچھ کہا میں چاہتا میں اسے اللہ واسی لسا ہوں

شری وی ڈی دشانڈے ہم کی طرح سے حکمت کو اس میں کرنا ہیں
ہمارے لیکن حالات یہ ہیں کہ لائی چارج (Lathi charge) کہا جا رہا ہے
لوگوں کو آرٹ (Arrest) کہا جا رہا ہے لوگ اس لیے دہان ہیں کہ
انہیں ایکسپلوٹ (Exploit) کہا جائے گا اس لیے والا دس
(Neutralization) کی صورت میں عوام کے مسائل محسوس کر رہے ہیں ان کے
مسائل کو سامنے لے کر ہم نے آپ دلفہ (۱) نالہ کر دیے ہیں اور اسے طرے ادا کر
کر کے آج انہیں محسوس کر رہے ہیں ان کے مسائل کا حال کیا جانا چاہیے تھا کہ آپ
عوام کے سامنے حاکم انہیں اطمینان دلائے کہ آپ واقعی ان کے مسائل کو حل کرنا چاہتے
ہیں اگر آپ کا رویہ وہ ہے تو ہم ہر طرح کو آدس کر کے لیے سارے لیکن
ایسا نہیں کیا گیا تو میں یہ سرور عرض کروں گا کہ وہ ضرور بد رک سکتی

میرٹھی رام کھن راڈ میں لٹرائف دی اپورن کا سکرگرا ہوں کہ ہوں نے
کم از کم الفاظ کے درمیان امر کا اطمینان دلانا کہ وہ حکومت کو اس میں گرا ہیں چاہیے
میں انکا فکر ادا کرنا ہوں بات یہ ہے کہ میں چھوٹی چھوٹی مہرناں کا ہی سکرہ
ادا کرنے کا عادی ہوں میں ان لوگوں میں سے ہیں ہوں جو حجاب سے گریز کر
جاتے ہیں اور نہ کہیں میں کہ کچھ ہونے والا ہیں میں مانا ہوں جیسا کہ
چند آرٹیل میں آج دی اپورن سے کہا کہ امر سیرس آف کمیونٹی

(Sellers of the Commodities) ہوں کو سب ادمینسٹر ہونے کی کوشش
کرتے ہیں یہ ادارہ ہوں نے صحیح طریقے پر لگا رہا ہے لیکن گورنمنٹ آف اس میں
میں ان خطرات سے لاعلم ہیں میں مانا ہوں کہ وہ ایسا کرنے والے ہیں لیکن کنا
آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اسکو روکنے کے لیے گورنمنٹ کے پاس کوئی آڈٹری
پاورس (Extraordinary powers) ہیں ہیں اگر یہ مانا جاتا ہے
کہ اسے پاورس حکومت لڑا ہوا ہے میں تو میں اسے پاورس حاصل کرنے کے لیے
تیار ہوں ایک آرٹیل میں ذکر ہوا ہے کہ اس آرٹیل میں سلا جی آرٹیل کو جو میں
میں اس سے بچنے کو بڑھانے کی کوشش اگر کوئی کرے وہ جانی برا ہوگا اس
قسم کا آرڈیننس جاری ہو سکتا ہے اگر اسے پاورس ہیں تو ہم حاصل کر سکتے
ہیں اس کے لیے میں خود اسٹیمٹ لائیکا لیگل آڈائس (Legal advice)
کے بعد اس بل میں اسٹیمٹ لایا جائے گا دوسرا اسٹیمٹ بل لا جائے گا

اور ڈی لائیو میں کی وجہ سے کوئی ہلاک مارکیٹنگ ان آرٹیل میں کرسی (Black
marketing in O S Currency) کے درمیان اسعادہ کرنا چاہیے اسے لوگوں کو
مباح دینی تصور کر کے سرا دھائیگی میں اس انداز سے سے بقی ہوں کہ ہو سکتا ہے اس
کرسی ہنک سے ایشیو (Issue) میں کی جائے گی اس لیے اس میں
کرسی کی ہلاک مارکیٹ ہوگی جیسا کہ کہا گیا کہ ہو سکتا ہے معاہدہ میں ملے

اب اور لوگوں کو چھپ جاتے ہیں۔ (Privileges) اور کس سے
(Concessions) حاصل ہیں۔ ولارا ریس کے نام سے اون کی جوا میں
امیادہ کرنا چاہئے ہیں۔ ان کی اسی جو (A) حد آزادی ہے۔ اوس کا کوئی حل پس ہیں
کنا جانا آرہا ہے۔ رآب دی پورس اور قمرے وگوں نے بھی کہا کہ انوس
کمر (Private sector) کو بھی حل ادارہ میں کنا جاسکا
اس وقت کے عدوت کو ولارا میں اوس دکرنا لارہا ہے۔ پراونٹ سکری
نے بھی لے والی ہے۔ ماسکہ سہہ سمج میں ہوا کہ لوگوں نے احتجاج کرکے
ذہن اوس وٹ حاصل کرنا اس لیے اوس طرح اس سکری کے لیے بھی ایمانی
ناسر میں اوس دما پڑنگا اس کی وارک بھی انوس نے دی ہے۔ لیکن کنا میں
وہ سکنا ہون کہ کنا اس صم کے۔ الال ایمانی اس سے پیدا ہونے والے مسئلہ
کے حل کے لیے ہو سکے۔ میں نا اوس کو اور اچھلے کے لیے ظاہر کیے جارہے ہیں
آرٹ لپڈر اب دی اور میں نے ان کا کہ اس سکری کے لی سککلاں کو گورنمنٹ
طرا امار کڈرہے۔ اس کے مسئلہ انوس نے کہا کہ نظام سے روپہ بھی لچھے
عومہ لائے اجوری کرکے لائے مگر ن لوگوں کو دھمے میں بوجہ میں جس کو چھوڑنا
لہوں لیکن یہ کہہ چکا کہ اگر آپ کے کہنے کے مطابق اس سکری اور پراونٹ سکری کو
ہی اسی طرح نا جائے نوکرے کڈوڑ روپہ کی مرفوس ہوگی۔ آپ نے جو رپس کرکے
رہے ہوئے معانی آرٹ لچر (Structure) کو سہہ کے لیے بناد کرنا
چاہئے ہیں۔ میں اس لیے اب سے تم بگاڑنا دلاں کے ساتھ اس مسئلہ پر حور
کریں وہ اب ایک جاہ خطرات روپورل پس ٹورے ہیں کہ جسکی ابراہک
سال کے اندر میں اڈر لکے کا اسی آرٹ لچر پرا ہو چکا اور کبھی بھی سہلے
پکا میں آپ سے اپیل کروں گا کہ یہ عیدگی کے ساتھ اس کے معانی نہ نہج پر عور کیا
ہوئے۔ اپنے سلسلے انوس کو پس درکہ کو مہربانی کرکے اس مسئلہ پر غور کیا
جائے۔ میں ب واد متصل میں یہ جائے ہوئے اس امر کو کہ کنا جاسکا ہے کہ
سککلاں لدا ہوں لیکن اون کا حل سوچ نہ بھکر کنا جاسکا ہے۔ میں آخر میں اس
ہاور سے جاہ الکساری کے ساتھ جاہ جدات کے ساتھ اور جاہ حلوس کے ساتھ
اپیل کرنا ہوں کہ اس مسئلہ کو مکمل ر اور مشکل میں نلے کی کوسس
فرمایا جائے بلکہ اس مشکل ایبلہ کو سہلہ کے کی کوسس کی جائے۔ ہنگا وصرہ
کرا کے اس مسئلہ کو اچھلے کی کوسس کے کی جائے۔ میں آپ سے یہ رجحوس امی کرنا ہوں

میری شامانی کہ ولہ میں لوگ گھس کر آگئے ہیں اور سو وٹل ہو رہا ہے

شری بی رام کس راڈ میں ابھی جاوینگا

شری اسی رائے کو اپنے میں پسیر سیکر سے عرض کروں گا کہ باہر جا رہے
لوگوں پر لالھی خارج کاگا ہے (انک میں سے ہونے) نہ دیکھے ہوں میں
بھگے ہوئے کرے میرے پاس آ رہے ہیں عورتوں کو بھی مارا گا اور کے ہوں کو
جہیں لگا ہے کہ حرکتیں ہوسکی ہے تب سے کی گئی ہیں خاص طور پر سوسائٹیز
پڑنے میں اس سے ب میں جاں بھا ہیں چاہے ہم وک اوٹ کرے ہیں

(All the Members belonging to the Socialist Party left the House at 7 p m)

میری رام کس رائے میں آپ سے حلوس کے ساتھ عرض کروں گا کہ پریمیوں
(Premature) میں کر کے مسائل کو حل ہیں کیا جاسکتا اس کا
میں میں دلانا ہوں کہ ن تمام مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جائیگی (دفعہ ۱۴)
جو نادر کاگا ہے و محسوس ہے نادر کا اگر میں کو برحساب کر دے گا بعد ہے جو
اوس کے لیے لگ بھیر ہو سکتی ہیں لیکن قانون کی خلاف ورزی کسی حالت میں بھی
نہ ہوں چاہے

شری وی ڈی دنسا سائے حکومت کے ریڈکس آرڈر (Provocative Order)
(م) نادر کر دیا ہے جب سے کے جو وعدہ کیا تھا آرٹیکل دوم سے اس کے
پر خلاف عمل کیا ہے جسکی وجہ سے حالات ب ہو گئے ہیں حکومت کا اور آرٹیکل
جب سے اس کا ہی عرض ہے کہ آرڈر (م ۱۴) کو فوراً و میں لے لیا جائے اس وقت اس
حالت پیدا ہو گئی ہے کہ اس رجسٹر کی سے عورتوں کے خلاف جو لالھی خارج
کا گیا ہے اوس پر اس قانون کی حالت سے احتجاج کرنا اس میں سمجھا ہوں آرٹیکل
جب سے میں کو میں اندر اسٹانڈ (Misunderstand) نہ کریں لالھی
خارج کر کے عوام کو سنا گیا اور لوگوں کو گرا کر لگا گیا ہے کسی صورت میں ہم
انوں کے کاروبار میں حصہ میں لے سکیں میں اس سلسلہ میں احتجاج کرنا ہوں و
مطالبہ کرنا ہوں کہ دفعہ (م) و میں لے لیا جائے پولیس کا حکم ہو رہا ہے اسکو
حم کا ہے اس کے لیے دوسرے مناسب تدابیر حنا کر کے سکیں ہیں میں واک
اوپ کرنا ہوں

مسٹر اسپیکر میں اس ٹیکس کو یہاں پر ملوای کرنا ہوں اس ٹیکس کو ہم
آند لہجے اب میں اس کے بعد جو موسمی ہیں

شری وی ڈی دنسا سائے میں سے عرض کیا ہے کہ میں اس قانون کے معمولات
کے ساتھ اسمبلی سے واک اوٹ کرنا چاہا ہوں میں اس کے لیے آپ کی اجازت چاہا ہوں

مسٹر اسپیکر اجازت میں ہیں دیکھ سکتا

Supplementary Demands for Grants 27th March 1958 1619

(Members of the P D F Party left the House at 7.5 p.m.)

سری مادھو راؤ برہکر میں بھی ایسی ہی کی جانب سے وک وب کرنا ہوں

(Shri Madhav Rao Naliker and some Members of the Scheduled Castes Federation left the House)

میں اس کے میں بھی دے کے لیے اجلاس شروع کرنا ہوں

The House then adjourned till Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

The House reassembled at Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Supplementary Demands for Grants

Mr Speaker We shall take up the Supplementary Demands

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 3 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The

1620 27th March 1958 *Supplementary Demands for Grants*
Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion Moved

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 5 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Mr Speaker Motion moved.

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Mr Speaker Motion moved.

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 01 80 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Mr Speaker The motion moved.

That a further sum not exceeding Rs 1 01 80 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

1622 27th March, 1958 *Supplementary Demands for Grants*

I shall now take up the Motions for reductions of grants

Mr Speaker As all the hon Members who gave notice of the cut motions are absent I shall put the Supplementary Demands to vote

Mr Speaker The question is

That the respective sums not exceeding the amounts shown in the order paper be further granted to the Rajpramukh to complete the sums necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demands Nos 1 5 7 11 16 17 and 19

The motion was adopted

[As directed by Mr Speaker the motions for supplementary demands for grants which were adopted by the House are reproduced below—E D]

DEMAND NO 1—COLLECTION OF TAXES ON AGRICULTURAL INCOME

That a further sum not exceeding Rs 88 000 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Collections of Taxes on Agricultural Income

DEMAND NO 5—OTHER TAXES AND DUTIES

That a further sum not exceeding Rs 81 714 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Other Taxes and Duties

DEMAND NO 7—GENERAL ADMINISTRATION—SUB DIVISIONAL ESTABLISHMENT

That a further sum not exceeding Rs 44 519 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment

Supplementary Demand of Credit 27th March 1958 1023
during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of
General Administration Sub divisional Establishment

DEMAND NO 11—MISCELLANEOUS DEPARTMENTAL
STATISTICS AND AIR RISK INSURANCE

Scheme

That a further sum not exceeding Rs 68,900 be
granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary
to defray the charges which will come in course of payment
during the year ending the 31st day of March 1958 in respect
of *Miscellaneous Departmental Statistics and Air Risk
Insurance Scheme*

DEMAND NO 16—PAYMENT OF COMMITTED
VALUATION FEES

That a further sum not exceeding Rs 2,78,700 be
granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to
defray the charges which will come in course of payment
during the year ending the 31st day of March 1953 in respect
of *Payment of Committed Value of Pensions*

DEMAND NO 17—APPROPRIATION TO THE
CONTINGENCY FUND

That a further sum not exceeding Rs 1,00,00,000
be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary
to defray the charges which will come in course of payment
during the year ending the 31st day of March 1958 in respect
of *Appropriation to the Contingency Fund*

DEMAND NO 18—LOANS TO MUNICIPALITIES
CIVIL SUPPLIES ETC

That a further sum not exceeding Rs 1,01,86,215 be
granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary
to defray the charges which will come in course of payment
during the year ending the 31st day of March 1958 in respect
of *Loans to Municipalities Civil Supplies etc*

6 *h I* 95 *Supp* *U*
8 *M* *p* N w he H s an u n d
 m

M

—